باسمہ تعالیٰ



خاص- خاص فضیلتوں والی

# مسنون دعائیں

حدیث شریف میں وارد شدہ مسنون دعاؤں کے عجیب عجیب فوائد سے

مستند کتابوں کے حوالوں سے آراستہ

مرتب

مفتی محمود بن مولانا سلیمان صاحب بارڈولوی دامت برکاتہم

جامعہ اسلامیہ ڈابھیل سملک گجرات ہند

ناشر

جامعہ دار الاحسان بارڈولی، سونگڈھ، تواپور

| | |
|---|---|
| تعداد | ۱۱۰۰ |
| ٹائپ سیٹنگ | مفتی محمد امین |
| طبع اول | صفر ۱۴۳۱<br>فروری ۲۰۱۰ |


کتاب کی تیاری میں معاون

(۱) مفتی محمد سعد بن حافظ یحییٰ آنندی

استاذ التجوید والعلوم العربیہ جامعہ رحمانیہ کھامبھیا، عالی پور

(۲) مفتی محمد ندیم بن مولوی نور محمد ویراولی

خادم شعبۂ دعوت وزارۃ الاوقاف، بحرین

ناشر

جامعہ دار الاحسان - بارڈولی، سونگڈھ، نواپور

# فہرست

رات دن پیش آنے والی ضروریات سے متعلق

# مسنون دعائیں

# مبارک کلمات

## استاذی المشفق حضرت مولانا واجد حسین صاحب دامت برکاتہم

شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل، سملک، گجرات

مسنون دعائیں حضرت نبی کریم ﷺ کی زبان مبارک سے نکلی ہوئی وہ دعائیں ہیں جن کے اندر خدائے پاک نے وہ تاثیر رکھی ہے جن کے پڑھنے سے ہر حاجت پوری ہوتی ہے۔ اور ہر شر سے حفاظت کاملہ حاصل ہوتی ہے۔

ان دعاؤں کو عزیز محترم مولانا مفتی محمود صاحب استاذ جامعہ ڈابھیل نے جمع فرمایا ہے۔ جمیع مسلمانوں سے عرض ہے کہ وہ اپنے مخصوص اوقات میں مخصوص حاجتوں کے لیے ان کو پڑھا کریں۔ انشاء اللہ جملہ ضرورتیں پوری ہوں گی اور جملہ شروروں سے حفاظت بھی حاصل ہوگی۔

واجد حسین

# کلمات بابرکت

## امام الفن شیخ القراء استاذی المشفق

## حضرت مولانا قاری مقری احمد اللہ صاحب قاسمی دامت برکاتہم

صدر شعبۂ تجوید وقراءات جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل، سملک، گجرات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم ۔ أما بعد!

انسان ہر آن اپنے خالق و مالک وحدہ لاشریک لہ کا محتاج ہے۔ وہ اپنے تمام دینی و دنیاوی امور اور ہر قسم کے مسائل کو اپنے رب کریم ہی سے حل کر سکتا ہے۔

پریشان کن حالات اور پیچیدہ مسائل میں عموماً انسانی کوششیں جب جواب دے دیتی ہیں، اور سارے اسباب و ذرائع منقطع ہو جاتے ہیں، تو اس وقت ایک عاجز انسان کے لیے صرف دعاؤں ہی کا سہارا ہوتا ہے۔ امراض و آلام حوادث و مصائب کی ابتلا کو اور ہر آنے والی بلاؤں اور مصیبتوں

کو دعاؤں کے ذریعہ ہی ٹالا جا سکتا ہے۔

حدیث شریف میں فرمایا گیا ہے: "من فتح له باب الدعاء فتحت له ابواب الرحمة" جس کے لیے دعاؤں کا دروازہ کھول دیا گیا، اس کے لیے رحمت کے دروازے کھول دیے گئے۔

اسی لیے علماء کرام اور محدثین عظام نے ہر دور میں دعاؤں کے جمع کرنے کا اہتمام و التزام فرمایا ہے۔ تاکہ امت مسلمہ ان سے فیض یاب ہو، اور بارگاہ خداوندی میں نیازمندی کا اظہار کرے۔ اور رحمت خداوندی سے مالا مال ہو۔ اسی سلسلہ میں عزیز محترم مولانا قاری مفتی محمود صاحب سلمہ زادہ اللہ لطفہ (مدرس فقہ و تفسیر جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل) نے مسنون دعاؤں کا ایک مجموعہ مرتب کیا ہے۔ میں دعا گو ہوں کہ اللہ سبحانہ و تعالی اس مجموعہ کو قبول فرما کر پڑھنے والوں کے لیے نفع بخش اور اپنے قرب کا ذریعہ بنائے۔ آمین یا رب العالمین، والحمد للہ رب العالمین۔

احمد اللہ قاسمی غفرلہ الباری

خادم القراءات جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل، گجرات

بسم اللہ

# عمل چھوٹا ثواب بڑا

﴿۱﴾ تھوڑی دیر میں بہت زیادہ نیکی

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ، عَدَدَ خَلْقِہٖ، وَ رِضَا نَفْسِہٖ، وَ زِنَۃَ عَرْشِہٖ، وَ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ. ؎ (تین مرتبہ صبح)

فضیلت: ام المومنین حضرت جویریہؓ ارشاد فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضور ﷺ صبح کی نماز کے وقت جبکہ وہ (حضرت جویریہؓ) اپنے مصلے پر تھیں (یعنی ذکر و دعا میں مشغول تھیں)، انکے یہاں سے نکل کر گئے، پھر چاشت کے بعد لوٹے اور حضرت جویریہؓ ابھی تک اسی حالت پر بیٹھی تھیں۔ حضور ﷺ نے پوچھا:

تو ابھی تک اسی حالت پر ہے؟ جس حالت پر میں نے تجھے چھوڑا تھا۔ (اپنی جگہ سے اٹھی نہیں؟)

انہوں نے کہا: جی ہاں۔ (میں اسی حالت پر ہوں۔)

حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے تجھ سے جدا ہونے کے بعد چار کلمات

---

؎: مسند احمد (۱/۳۸۱ طبع۔ نمبر: ۲۳۹۸) کی روایت میں یہ کلمات نیچے لکھی ہوئی ترتیب سے آئے ہیں:

سبحان اللہ عدد خلقہ وسبحان اللہ رضا نفسہ وسبحان اللہ زنۃ عرشہ وسبحان اللہ مداد کلماتہ والحمد للہ علی ذلک

تین مرتبہ کہتے ہیں، اگر ان کو ان تمام کلمات کے ساتھ جو تو نے آج کہے ہیں وزن کر دیا جائے تو وہ چار کلمات (جو اوپر لکھے ہیں) ان پر غالب ہو جائیں۔ (مشکوٰۃ ص ۲۰۰)

### ۲ فرشتوں کا رحمت کی دعا دینا اور شہادت کی موت نصیب ہونا

آگے والی آیتیں لکھے ہوئے طریقے سے صبح کے وقت جو آدمی پڑھیگا تو ستر ہزار فرشتے اسکو شام تک رحمت کی دعا دیتے رہتے ہیں۔ اور اگر اس دن میں اسکا انتقال ہو گیا تو اسے شہادت کا درجہ ملتا ہے۔ اور جو شخص یہ دعا اور آیتیں اسی طرح شام کے وقت پڑھے تو اس کے لیے (صبح تک) یہی درجہ ہے۔

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ. (تین مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ .

۱۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ج عَالِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ٥

۲۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ج سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ٥

۳۔ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَآءُ

الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (سورۂ حشر: ۲۲، ۲۳، ۲۴)

ترجمہ: وہ اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی جانتا ہے جو پوشیدہ ہے اور جو ظاہر ہے۔ وہ ہے بڑا مہربان رحم والا۔ وہ اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی، وہ بادشاہ ہے پاک ذات سب عیبوں سے سالم، امان دینے والا، پناہ میں لینے والا، زبردست دباؤ والا، صاحب عظمت، پاک ہے اللہ ان کے شریک بتلانے سے۔ وہ اللہ ہے بنانے والا، نکال کھڑا کرنے والا، صورت کھینچنے والا، اس کے ہیں سب نام خاصے، پاکی بول رہا ہے اس کی جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں، اور وہی ہے زبردست حکمتوں والا۔ (ترجمہ شیخ الہند)

(ترمذی ۱۳۰۲)

عمل: صبح و شام دونوں وقت پڑھ لیں۔

نمبر ۳: <u>فقیری اور قبر کی گھبراہٹ سے حفاظت اور جنت اور مالداری حاصل ہونا</u>

حدیث پاک میں آتا ہے جو شخص روزانہ سو مرتبہ یہ پڑھے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ

تو محتاجی سے محفوظ رہے گا۔ اور اسے قبر کی وحشت میں انس حاصل ہوگا اور اس کے ذریعہ مالداری بھی حاصل کرے گا اور جنت کا دروازہ کھٹکھٹائے گا۔ [illegible] فضل بن غانم نے فرمایا اگر انسان اس حدیث کے لیے خراسان (جتنی دور کی مسافت) کا بھی سفر کر ڈالے تو وہ بھی کم ہے۔ (کنز العمال ج [illegible] [illegible])

﴿۴﴾ جس دعا سے خود اللہ تعالیٰ بندے کو راضی کرنے کی ذمہ داری لیتے

جس دعا سے خود اللہ تعالیٰ بندے کو قیامت میں راضی کرنے کی ذمہ داری لیتے ہیں۔

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَّ رَسُوْلًا.

حضرت ثوبانؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو مسلمان بندہ صبح-شام تین مرتبہ اوپر کے کلمات پڑھے تو (قیامت کے دن) اسکو راضی کرنے کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ لینگے۔ (ترمذی:۲/۱۷۶، ابن ماجہ:۲۸۴)

﴿۵﴾ بہت سے فائدے والا کلمہ

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

حدیث شریف میں ہے جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات کہے تو

(۱) اسے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

(۲) اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

(۳) اس کے دس گناہ معاف ہوتے ہیں۔

(۴) اس کے دس درجے بلند ہوتے ہیں۔

(۵) وہ شام تک شیطان کی شرارت سے محفوظ رہتا ہے۔

اور جو شخص یہ کلمات شام کو مغرب کے بعد کہے تو صبح تک اس کے لیے ایسا ہی ہوتا ہے۔ (ابوداؤد: ۲/۶۹۲)

اس سلسلہ میں ایک دوسری روایت یہ ہے

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِ وَیُمِیْتُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

حدیث شریف میں ہے جو شخص فجر کی نماز کے بعد کسی سے بات کیے بغیر نماز ہی کی حالت میں بیٹھ کر (یعنی قعدہ میں بیٹھتے ہیں اس طرح) اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے یہ کلمات دس مرتبہ کہے تو

(۱) اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں

(۲) دس گناہ معاف ہوتے ہیں

(۳) دس درجے بلند ہوتے ہیں

(۴) وہ پورا دن ہر تکلیف اور ہر آفت اور شیطان کی شرارت سے محفوظ رہتا ہے۔

(۵) اور اس دن میں گناہوں سے محفوظ رہیگا۔ مگر یہ کہ اللہ کے ساتھ شرک کرے۔ (ترمذی: ۲/۱۸۵)

نوٹ: ایک روایت میں دس غلام آزاد کرنے کا ثواب بھی آیا ہے، اور اس دن

میں یہ کلمات پڑھنے والے کے لیے تسبیح یعنی دعا کرتے رہیں گے۔

(مجمع الزوائد:۱۱۳/۱۰)



ان کلمات کو صبح اور شام ۱۰ مرتبہ پڑھ لینا چاہیے۔

﴿۹﴾ صبح-شام کے درمیان کی کوتاہیاں معاف ہونے کا وظیفہ

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ٥ وَ لَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ وَ عَشِيًّا وَّ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ٥ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ٥ (سورۂ روم:۱۹)

ترجمہ: سو پاک اللہ کی یاد کرو جب شام کرو اور جب صبح کرو۔ اور اسی کی خوبی ہے آسمان میں اور زمین میں اور پچھلے وقت اور جب دوپہر ہو۔ نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور زندہ کرتا ہے زمین کو اس کے مرنے کے پیچھے، اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے۔ (ترجمہ شیخ الہند)

فضیلت: حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص یہ آیات صبح کے وقت پڑھ لیوے تو اسکی دن کی کوتاہیوں کی تلافی ہو جائیگی اور جو شام کو یہ آیات پڑھ لیوے اسکی رات بھر کی کوتاہیوں کی تلافی ہو جائیگی۔ (ابوداؤد:۲/۶۹۲)

نوٹ: کوتاہیوں کی معافی کا ایک مطلب یہ ہے کہ جو اوراد (یعنی معمولات) چھوٹ گئے ہوں انکی تلافی کی بھی امید ہے۔

(عون المعبود: ۱۳/۲۸۳)

نمبر ۶: اللہ کی محبت اور عمل کے ترازو میں بھاری

## سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ

فضیلت: ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص اس کلمہ کو صبح میں سو مرتبہ اور شام میں سو مرتبہ پڑھے تو اس کے اس عمل کی برابری مخلوق میں سے کوئی بھی نہیں کر پائیگا۔ (ابو داؤد: ۳۳۴/۲) اس طرح اگر اس کلمہ کے بعد "سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ" بڑھا کر پورا کلمہ۔

## سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

پڑھے تو اور زیادہ بہتر ہے۔ (فتح الباری: ۱۳/۳۴۲ مطبوعہ دار المعارف بیروت)

کیونکہ ایک حدیث میں ہے کہ یہ دونوں کلمات اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہیں۔ اور عمل تولنے کے ترازو میں انکا بہت وزن ہے۔ (بخاری شریف: ۲/۱۱۲۸)

یہ دونوں کلمات بہت ہی مختصر اور بہت فضیلت والے ہیں۔ فجر اور عصر کے بعد یا رات کو سونے سے پہلے اور اٹھنے کے بعد سو مرتبہ ضرور پڑھیں۔ اس سے اللہ تعالیٰ کی محبت میں اضافہ ہوگا۔ گناہوں سے بچنا آسان ہوگا۔

## ﴿۸﴾ پہاڑوں کے برابر اجر

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا. (سورۂ بنی اسرائیل:۱۱۱)

ترجمہ: اور کہہ سب تعریفیں اللہ کو، جو نہیں رکھتا اولاد اور نہ کوئی اسکا ساجھی سلطنت میں، اور نہ کوئی اسکا مددگار ذلت کے وقت پر، اور اسکی بڑائی کر بڑا ئی جان کر۔ (ترجمہ شیخ الہند)

جو آدمی یہ آیت پڑھیگا اس کے لیے اللہ تعالیٰ زمین اور پہاڑوں کے برابر اجر لکھے گا۔ (قرطبی:۱۰/۳۴۵)

## ﴿۹﴾ ایک لاکھ نیکیاں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهٖ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهٖ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَخْضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِمُلْكِهٖ.

جو شخص اسکو صبح کے وقت پڑھے اس کے لیے ایک لاکھ نیکیاں لکھی جائیگی اور اگر اسی دن میں اسکا انتقال ہو جائے تو اسکی روح کو سبز پرندوں کی شکل میں جنت میں آزاد چھوڑ دیا جائے گا جہاں چاہیں پھریں۔ (الدعاء طبرانی:۳۴۵)

# حفاظت کے متعلق دعائیں

## ﴿۱۰﴾ آیۃ الکرسی کے خاص فضائل



أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ج لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے سب کا تھامنے والا، نہیں پکڑ سکتی اسکو اونگھ اور نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ ایسا کون ہے جو سفارش کرے اس کے پاس مگر اجازت سے، جانتا ہے جو کچھ خلقت کے روبرو ہے اور جو کچھ انکے پیچھے ہے، اور وہ سب احاطہ نہیں کر سکتے کسی چیز کا اسکی معلومات میں سے مگر جتنا کہ وہی چاہے۔ گنجائش ہے اسکی کرسی میں تمام آسمانوں اور زمین کو، اور گراں نہیں اسکو تھامنا انکا، اور وہی ہے سب سے برتر عظمت والا۔ (ترجمہ شیخ الہند)

یہ آیت قرآن کریم کی عظیم ترین آیت ہے۔ احادیث میں اس کے بڑے فضائل و برکات مذکور ہیں۔ مسند احمد کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ

ﷺ نے اسے سب آیتوں سے افضل فرمایا ہے۔ اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابی بن کعبؓ سے دریافت کیا کہ

قرآن میں کونسی آیت سب سے عظیم (بڑے مرتبہ والی) ہے؟

حضرت ابی بن کعبؓ نے عرض کیا: آیۃ الکرسی۔

نبی کریم ﷺ نے انکی تصدیق کرتے ہوئے فرمایا:

اے ابوالمنذر! تمہیں علم مبارک ہو۔

(ایک حدیث میں ہے کہ) حضرت ابوذرؓ نے نبی کریم ﷺ سے دریافت کیا:

یارسول اللہ ﷺ! قرآن میں عظیم تر آیت کونسی ہے؟

فرمایا: آیۃ الکرسی

(ابن کثیر عن احمد فی المسند)

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سورۂ بقرہ میں ایک آیت ہے جو قرآنی آیتوں کی سردار ہے۔ وہ جس گھر میں پڑھی جاوے شیطان وہاں سے نکل جاتا ہے۔

نسائی شریف کی ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھا کرے تو اسکو جنت میں داخل ہونے کے لیے سوائے موت کے دوسری کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ یعنی موت کے بعد فوراً

وہ جنت کے آثار اور راحت و آرام کا مشاہدہ کرنے لگیگا۔

(صحیح ابن السنی:۱۲۴، معارف القرآن:۱/۲۰۲)

ایک حدیث شریف میں حضور ﷺ کا ارشاد ہے جو شخص فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھیگا وہ دوسری نماز کے آنے تک خدا کی حفاظت میں رہیگا۔

(مجمع الزوائد:۲/۱۴۸)

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ آیۃ الکرسی کو ہر فرض نماز کے بعد پڑھ لینا چاہیے اور دن رات میں کسی ایک وقت گھر میں بھی پڑھ لینا چاہیے، اچھا یہ ہے کہ سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھ لیوے۔

۱۱ سورۂ اخلاص اور معوذتین کے فضائل، فوائد، پڑھنے کے اوقات اور طریقہ

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ٥ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ٥ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ٥ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ ٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ٥ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ٥ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ٥ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ٥ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ٥ مَلِكِ

النَّاسِ ۝ إِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝

ترجمہ: تو کہہ وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے۔ نہ کسی کو جنا نہ کسی سے جنا۔ اور نہیں اس کے جوڑ کا کوئی۔

تو کہہ میں پناہ میں آیا صبح کے رب کی، ہر چیز کی بدی سے جو اس نے بنائی، اور بدی سے اندھیرے کی جب سمٹ آئے، اور بدی سے عورتوں کی جو گرہوں میں پھونک ماریں اور بدی سے برا چاہنے والے کی جب لگے ٹوکنے۔

تو کہہ میں پناہ میں آیا لوگوں کے رب کی، لوگوں کے بادشاہ کی، لوگوں کے معبود کی، بدی سے اس کی جو پھسلائے اور چھپ جائے، وہ جو خیال ڈالتا ہے لوگوں کے دل میں، جنوں میں اور آدمیوں میں۔

(ترجمہ شیخ الہند)

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک رات کو بارش اور سخت اندھیرا تھا۔ ہم رسول اللہ ﷺ کو تلاش کرنے کے لیے نکلے، جب آپکو پا لیا تو آپ نے فرمایا:

کہو....

میں نے عرض کیا کیا کہوں؟

آپ نے فرمایا قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اور معوذتین یعنی قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھو۔ جب صبح ہو اور جب شام ہو، تین تین مرتبہ پڑھنا تمہارے لیے ہر تکلیف سے امان ہوگا۔ (معارف القرآن: ۸/۸۳۸)

﴿۱۲﴾ ہر بیماری سے شفا کے لیے

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی بیماری پیش آتی تو یہ دونوں سورتیں (قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے سارے بدن پر پھیر لیتے تھے۔ اور پھر جب مرض وفات میں (یعنی جس بیماری میں وفات ہو) آپ کی تکلیف بڑھی تو میں یہ سورتیں پڑھ کر آپ کے ہاتھوں پر دم کر دیتی تھی، آپ اپنے تمام بدن پر پھیر لیتے تھے۔ میں یہ کام اس لیے کرتی تھی کہ حضرت کے مبارک ہاتھوں کا بدل میرے ہاتھ نہیں ہو سکتے تھے۔ (موطا مالک:۷۵۴)

﴿۱۳﴾ سوتے وقت پڑھنے کی تین سورتیں

جب آپ ﷺ بستر پر سونے تشریف لاتے تو روزانہ رات کو آپکا معمول تھا کہ اوپر والی (یعنی تینوں سورتوں) کو پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے پورے بدن پر جہاں تک ہو سکے پھیرتے اور ابتدا چہرے اور سر اور سامنے والے بدن کے حصے سے فرماتے اس طرح تین مرتبہ کرتے۔ (بخاری:۵۰۱۷)

یعنی: ایک مرتبہ یہ تینوں سورتیں پڑھ کر اپنے پورے بدن پر دم کرے، پھر دوسری مرتبہ یہ تینوں سورتیں پڑھے اور اپنے پورے بدن پر دم کرے، اور تیسری مرتبہ یہ تینوں سورتیں پڑھ کر اپنے پورے بدن پر دم کرے۔ (مظاہر حق)

مستند احادیث میں ان دونوں (قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ) سورتوں کے فضائل اور برکات منقول ہیں۔ صحیح مسلم میں حضرت عقبہ بن عامرؓ کی حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہیں کچھ خبر ہے آج کی رات اللہ تعالیٰ نے مجھ پر ایسی آیتیں نازل فرمائی کہ انکی مثل (مثال) نہیں دیکھی۔

اور ایک روایت میں ہے کہ تورات، انجیل اور زبور اور قرآن میں بھی ان جیسی کوئی دوسری سورت نہیں ہے۔ ایک دوسری روایت انہیں حضرت عقبہؓ سے ہے کہ ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ نے معوذتین میرے سامنے پڑھی۔ اور پھر مغرب کی نماز میں انہی دونوں سورتوں کی تلاوت فرمائی اور پھر فرمایا کہ ان سورتوں کو سوتے وقت بھی پڑھ لیا کرو۔ اور اٹھنے کے وقت بھی۔

(نسائی، ابن السنی: ۵۹۷، معارف القرآن: ۸/۸۴۷)

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ ان تینوں سورتوں کو صبح - شام تین تین مرتبہ پڑھ لینا چاہیے، اور رات سوتے وقت بھی حدیث میں آئے ہوئے طریقے کے مطابق تینوں سورتوں کو پڑھ کر پورے بدن پر دم کر لینا چاہیے۔ دم کی ابتدا چہرے اور سامنے کی طرف سے کرے۔

اور بیماریوں کے موقع پر قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ

برب الناس کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کر تے رہیں۔ اور صبح میں اٹھتے وقت بھی ان دونوں سورتوں کو پڑھ لیوے۔ اور ایک حدیث شریف سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد ان دونوں سورتوں کو پڑھ لینا چاہیے۔

(بحوالہ ابوداؤد و نسائی کے حوالہ سے معارف القرآن ۸/۸۲۸)

## جنات اور جادو اور ہر شیطان سے حفاظت کے لیے دعائیں

۞۱۴۰۞ جادو سے حفاظت کے مفید کلمات

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ مِنْهُ، وَ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ، وَ بِأَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ مَا لَمْ أَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ بَرَءَ وَ ذَرَءَ.

(الموطأ حدیث نمبر: ۱۹۱۰، ۲/۳۰۹)

فضیلت: حضرت کعب احبارؓ سے روایت ہے کہ اگر چند کلمات کا میں ورد نہ رکھتا تو یہود مجھے (جادو کے زور سے) گدھا بنا دیتے، اس لیے جادو سے حفاظت کے لیے پڑھتے رہنا چاہیے۔

﴿۱۵﴾ **جنات سے حفاظت کے لیے دعا**

أَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ، وَ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ اللَّاتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّ لَا فَاجِرٌ، مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا، وَ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَ مِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ مِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ إِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ۔ (الموطا حدیث نمبر:۱۹۰۸، ۲/۴۰۸)

ایک خبیث جن آگ کا شعلہ لے کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے لگا تو اسکو دور کرنے کے لیے حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اوپر والی دعا سکھائی۔ (اختصار کے ساتھ بالمعنی)

نیز آیۃ الکرسی کے فضائل میں یہ بھی گزر چکا کہ جس گھر میں آیۃ الکرسی پڑھی جاوے شیطان وہاں سے نکل جاتا ہے۔

﴿۱۶﴾ **شیطان کے مکر اور شر سے بچنے کے لیے**

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَقُلْ رَّبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ وَأَعُوْذُ

بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ. (سورۃ مؤمنون:۹۸)

ترجمہ: اور کہہ اے رب میں تیری پناہ چاہتا ہوں، شیطان کی چھیڑ سے، اور پناہ تیری چاہتا ہوں اے رب اس سے کہ میرے پاس آئیں۔ (ترجمہ شیخ الہند)

**فضیلت:** یہ دعا اپنے معنی کے اعتبار سے شیطان کے شر اور مکر سے بچنے کے لیے ایک جامع دعا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کو یہ دعا تلقین فرمائی ہے۔ تاکہ غیض وغصے کی حالت میں جب اپنے اوپر قابو نہیں رہتا اور شیطان کے ہمز کا دخل ہو جاتا ہے تو ایسی حالت سے انسان محفوظ رہے۔ اس کے علاوہ شیاطین اور جنات کے دوسرے آثار اور حملوں سے بچنے کے لیے بھی یہ دعا مجرب ہے۔

(معارف القرآن: ۶/۳۳۰ اختصار کے ساتھ قرطبی: ۱۲/۱۴۸)

**نوٹ:** سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس اس سے بھی جنات اور جادو سے حفاظت ہوتی ہے۔ لہٰذا ان تینوں سورتوں کو صبح-شام تین تین مرتبہ پڑھ لینا چاہیے۔ اور رات سوتے وقت بھی حدیث میں آئے ہوئے طریقہ کے مطابق تینوں سورتوں کو پڑھ کر پورے بدن پر دم کر لینا چاہیے۔ دم کی ابتدا چہرے اور سامنے کی طرف سے کرے۔ اور صبح اٹھتے وقت اور ہر فرض نماز کے بعد بھی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ کو پڑھ لیوے۔

اسی طرح ہر فرض نماز کے بعد اور رات کو سوتے وقت آیۃ الکرسی بھی

پڑھ لینی چاہیے۔

نوٹ: شیطان سے حفاظت کے لیے مفید کلمات صفحہ نمبر:۲۰ دعا نمبر:۵ پر گزرے ہیں۔اسکو بھی پڑھنا چاہیے۔



## اکسیڈنٹ اور اچانک آنیوالی مصیبت سے حفاظت کی دعائیں

﴿۱۷﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمْ.

حضرت ابان بن عثمانؒ حضرت عثمان غنیؓ سے روایت کرتے ہیں کہ ....

جو شخص روزانہ صبح۔شام تین مرتبہ یہ دعا پڑھیگا اسکو کوئی چیز تکلیف نہیں پہونچا سکتی۔

پھر ابان بن عثمانؒ (اس حدیث کے راوی) کو فالج کی بیماری لگ گئی تو کسی نے ان سے کہا:

کہ وہ دعا کہاں گئی جو تم بیان کیا کرتے تھے،

تو آپنے فرمایا:

خدائے پاک کی قسم! نہ میں نے تم کو وہ جھوٹی حدیث بیان کی اور نہ مجھے

وہ جھوٹ بیان کی گئی۔(حدیثیں تو اپنی جگہ بالکل صحیح ہیں کہ اس کے پڑھنے سے کوئی چیز نقصان نہیں پہونچا سکتی) لیکن جب اللہ تعالیٰ نے میرے اوپر اپنی تقدیر کو نافذ کرنا چاہا تو میں وہ دعا پڑھنا ہی بھول گیا۔ (ترمذی:۲/۲،طبرانی:ح نمبر:۱۷۸۳۳، ۱۹۷۰)

فضیلت: حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص ہر روز صبح۔شام یہ کلمات (یعنی اوپر والی دعا) تین مرتبہ پڑھیگا اسکو کوئی چیز نقصان نہیں پہونچا سکتی۔(الترغیب:۱/۱۵۳)

اور ایک روایت میں ہے کہ اس پر کوئی اچانک آفت نہیں آتی۔ (ابوداؤد:۲/۱۹۳)

﴿۱۸﴾ جان۔مال،گھر بار کی سلامتی کی دعا

رَبِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَ مَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، أَشْهَدُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّ أَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ رَبِّيْ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ.

حضرت حسنؓ سے روایت ہے کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ایک صحابی کے

پاس بیٹھے ہوئے تھے تو کسی نے آ کر انکو کہا:

کہ تمہارے گھر کی خبر لیجئے۔ وہ جل چکا ہے۔

تو آپ نے فرمایا:

کہ نہیں جلا ہے۔

وہ شخص جا کر پھر آیا، کہنے لگا اپنے گھر کی خبر لو، جل گیا ہے۔

انہوں نے جواب دیا نہیں! خدائے پاک کی قسم میرا گھر نہیں جلا ہے۔

تو اس پر خبر دینے والے نے کہا کہ گھر تو جل گیا ہے اور آپ ہیں کہ قسم کھا رہے ہو کہ نہیں جلا ہے۔

تو ان صحابی نے عرض کیا:

کہ میں نے حضور اقدس ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص صبح میں یہ دعا پڑھے تو اس شخص کو اپنے جان مال اور گھر بار کے سامنے میں کوئی ناگوار بات پیش نہیں آئیگی۔ اور آج میں نے یہ دعا پڑھی ہے۔

پھر ان صحابی نے عرض کیا:

اٹھو (گھر کی حالت دیکھیں) چنانچہ آپکے ساتھ سب کھڑے ہوئے۔

(گھر پہنچے تو کیا دیکھتے ہیں کہ) آس پاس کا سب کچھ جل گیا ہے اور انکے گھر کو کچھ بھی نہیں ہوا۔ (ابن السنی: صفحہ: ۲۱ ح۔ نمبر: ۵۸)

# دشمنوں اور بلاؤں سے حفاظت

﴿۱۹﴾ صبح-شام مانگنے کی دو مبارک دعائیں

۱۔ اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَعُوْذُ بِکَ مِنْ جَھْدِ الْبَلَاءِ، وَ دَرْکِ الشَّقَاءِ، وَ سُوْءِ الْقَضَاءِ، وَ شَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ.

(مفہوم از بخاری شریف:۲/۹۲۹)

۲۔ اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ، وَ مِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ.

(ابن ماجہ:۲۷۴)

# ہر برائی ہر تکلیف سے حفاظت

﴿۲۰﴾ ہر تکلیف سے امان پانے کی دعا

أَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

قبیلہ اسلم کے ایک آدمی نے حضور ﷺ سے کہا کہ آج کی رات مجھے نیند نہیں آئی۔

آپ ﷺ نے پوچھا:

کس وجہ سے؟

انہوں نے کہا:

کہ مجھے بچھو نے ڈس لیا۔

تو آپ ﷺ نے فرمایا:

اگر شام ہوتے تم نے یہ دعا پڑھ لی ہوتی تو (ان شاء اللہ عز وجل) کوئی چیز تمہیں تکلیف نہ پہنچاتی۔ (مسلم: ۲/ ۳۴۷، طبرانی: ج۔ نمبر: ۲۳۴۱/۲، ۹۵۵)

نوٹ: ترمذی شریف کی ایک حدیث میں آیا ہے کہ شام کے وقت تین مرتبہ اس دعا کو پڑھنے سے اس رات میں بخار-زہر (وغیرہ کوئی چیز) نقصان نہیں دیگی۔

(ترمذی: ۲/ ۲۰۰)

### ﴿۲۱﴾ آیۃ الکرسی اور سورۂ مؤمن کی چند آیتوں کی فضیلت

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝

ترجمہ: اتارنا کتاب کا اللہ سے ہے جو زبردست ہے خبردار، گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا، سخت عذاب دینے والا مقدور والا، کسی کی بندگی نہیں سوائے اس کے اسی کی طرف پھر جانا ہے۔

(ترجمہ شیخ الہند)

۱۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص شروع دن میں آیۃ الکرسی اور سورۂ مؤمن کی پہلی تین آیتیں (اوپر والی) پڑھ

لے وہ اس دن شام تک (ہر برائی اور تکلیف سے) محفوظ رہیگا۔ اور جو شام کو

پڑھ لیوے تو صبح تک (ہر برائی اور تکلیف سے) محفوظ رہیگا۔ (ترمذی ۲:۱۷۵)

فائدہ: حدیث شریف میں ہے کہ آپ ﷺ کسی جہاد کے موقع پر رات میں

حفاظت کے لیے فرمارہے تھے، کہ اگر رات میں تم پر اچانک حملہ کیا جائے تو تم

(حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ) پڑھ دینا۔ جسکا حاصل لفظ حٰمٓ کے ساتھ یہ دعا کرنا ہے کہ

ہمارا دشمن کامیاب نہ ہو اور ایک روایت میں (حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْا) بغیر نون کے آیا

ہے، جسکا حاصل یہ ہے کہ جب تم حٰمٓ کہو گے تو دشمن کامیاب نہ ہوگا۔ اس سے

معلوم ہوا کہ حٰمٓ دشمن سے حفاظت کا قلعہ ہے۔ (ابن کثیر) معارف القرآن

میں اس جگہ حضرت ثابت بنانیؒ کا عجیب وغریب واقعہ لکھا ہوا ہے۔ مع حوالہ

یہاں درج کیا جاتا ہے۔

حضرت ثابت بنانیؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت مصعب بن زبیرؓ کے

ساتھ کوفہ کے علاقہ میں تھا۔ میں ایک باغ کے اندر چلا گیا کہ دو رکعت پڑھ لوں،

میں نے نماز سے پہلے حٰمٓ المُؤمن کی آیتیں اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ تک پڑھیں۔

اچانک دیکھا کہ ایک شخص میرے پیچھے ایک سفید خچر پر سوار کھڑا ہے۔ جس کے

بدن پر یمنی کپڑے ہیں۔

اس شخص نے مجھ سے کہا کہ جب تم غَافِرِ الذَّنْبِ کہو تو اس کے ساتھ یہ

دعا کرو۔ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ اِغْفِرْلِي یعنی اے گناہوں کے معاف کرنے والے مجھے معاف کردے۔

اور جب تم پڑھو قَابِلِ التَّوْبِ تو یہ دعا کرو يَا قَابِلَ التَّوْبِ اِقْبَلْ تَوْبَتِي یعنی اے توبہ کے قبول کرنے والے میری توبہ قبول فرما۔

پھر جب پڑھو شَدِيْدِ الْعِقَابِ تو یہ دعا کرو يَا شَدِيْدَ الْعِقَابِ لَا تُعَاقِبْنِي اے سخت عقاب والے مجھے عذاب نہ دیجئے۔

اور جب ذِی الطَّوْلِ پڑھو تو یہ دعا کرو يَا ذَا الطَّوْلِ طُلْ عَلَيَّ بِخَيْرٍ یعنی اے انعام واحسان کرنے والے مجھ پر انعام فرما۔

ثابت بنانیؒ کہتے ہیں یہ نصیحت اس سے سننے کے بعد جو ادھر دیکھا تو وہاں کوئی نہ تھا۔ میں اسکی تلاش میں باغ کے دروازہ پر آیا، لوگوں سے پوچھا کہ ایک ایسا شخص یمنی لباس میں یہاں سے گزرا ہے؟ سب نے کہا ہم نے کوئی ایسا شخص نہیں دیکھا۔ ثابت بنانیؒ کی ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ لوگوں کا خیال ہے کہ یہ حضرت الیاس علیہ السلام تھے۔ دوسری روایت میں اسکا ذکر نہیں۔ (ابن کثیر)

**ان آیات کی تاثیر اصلاح خلق میں اور فاروق اعظمؓ کی ایک عظیم ہدایت مصلحین کے لیے**

ابن کثیرؒ نے ابن ابی حاتمؒ کی سند سے نقل کیا ہے کہ ایک اہل شام میں

سے بڑا بارعب قوی آدمی تھا اور فاروق اعظمؓ کے پاس آیا کرتا تھا، کچھ عرصہ تک وہ نہ آیا تو فاروق اعظمؓ نے لوگوں سے اسکا حال پوچھا۔ لوگوں نے کہا کہ امیر المومنین اس کا حال نہ پوچھیے وہ تو شراب میں بدمست رہنے لگا۔ فاروق اعظمؓ نے اپنے منشی کو بلایا اور کہا کہ یہ خط لکھو۔

من عمربن الخطاب الی فلان بن فلان۔ سلام علیك فانی احمد الیك الله الذی لا اله الا هو غافر الذنب و قابل التوب شدید العقاب ذا الطول لا اله الا هو الیه المصیر۔

منجانب عمر بن خطاب بنام فلاں بن فلاں۔ سلام علیک، اس کے بعد میں تمہارے لیے اس اللہ کی حمد پیش کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ گناہوں کو معاف کرنے والا، توبہ قبول کرنے والا، سخت عذاب والا بڑی قدرت والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

پھر حاضرین مجلس سے کہا کہ سب مل کر اس کے لیے دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ اس کے قلب کو پھیر دے۔ اور اس کی توبہ قبول فرمائے۔ فاروق اعظمؓ نے جس قاصد کے ہاتھ یہ خط بھیجا تھا اس کو ہدایت کر دی تھی کہ یہ خط اس کو اس وقت نہ دے جب تک کہ وہ نشہ سے ہوش میں نہ آئے اور کسی دوسرے کے حوالے نہ کرے۔ جب اس کے پاس فاروق اعظمؓ کا یہ خط پہنچا اور اس نے پڑھا تو بار بار ان کلمات کو پڑھتا اور غور کرتا رہا کہ اس میں مجھے سزا سے ڈرایا بھی گیا ہے اور

معاف کرنے کا وعدہ بھی کیا ہے، پھر رونے لگا اور شراب خوری سے باز آ گیا۔ تو ایسی توبہ کی کہ پھر اس کے پاس نہ گیا۔

حضرت فاروق اعظمؓ کو جب اس اثر کی خبر ملی تو لوگوں سے فرمایا۔

ایسے معاملات میں تم سب کو ایسا ہی کرنا چاہیے کہ جب کوئی بھائی کسی لغزش میں مبتلا ہو جائے تو اس کو درستی پر لانے کی فکر کرو اور اس کو اللہ کی رحمت کا بھروسہ دلاؤ اور اللہ سے اس کے لیے دعا کرو کہ وہ توبہ کر لے۔ اور تم اس کے مقابلہ پر شیطان کے مددگار نہ بنو۔ یعنی اس کو بُرا بھلا کہہ کر یا غصہ دلا کر اور دین سے دور کر دو گے تو یہ شیطان کی مدد ہوگی۔ (ابن کثیر)

تنبیہ: جو لوگ اصلاح خلق اور تبلیغ و دعوت کی خدمت انجام دینے والے ہیں ان کے لیے اس حکایت میں ایک عظیم الشان ہدایت ہے کہ جس شخص کی اصلاح مقصود ہو اس کے لیے خود بھی دعا کرو پھر نرم تدابیر سے اس کو درستی کی طرف لاؤ۔ اشتعال انگیزی نہ کرو۔ کہ اس سے اس کو نفع نہیں پہنچے گا بلکہ شیطان کی امداد ہوگی اور اس کو اور زیادہ گمراہی میں مبتلا کر دے گا۔ (معارف القرآن: ۲۴۳،۲۴۲،۲۴۱:۲)

## ۲۲ حفاظت کے لیے حضرت انسؓ کی خاص دعا

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِي وَدِيْنِي، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى أَهْلِي وَمَالِي وَوَلَدِي، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا أَعْطَانِي اللّٰهُ، اَللّٰهُ

رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ. وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَعْظَمُ مِمَّا أَخَافُ وَأَحْذَرُ، عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاۤئُكَ وَلَاۤ إِلٰهَ غَيْرُكَ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ، فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَاۤ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ، وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ٥

یہ حضرت انس بن مالکؓ کی دعا ہے، جو آنحضرت ﷺ کے خادم خاص تھے۔ دس سال آنحضرت ﷺ کی خدمت میں رہے اور آنحضرت ﷺ نے انکی والدہ کی درخواست پر انکو دنیا وآخرت کی بھلائی کی دعا سے مشرف ومخصوص فرمایا تھا۔ اور حق سبحانہ وتعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کی دعا کی برکت سے انکی عمر اور مال اور اولاد میں عظیم برکت عطا فرمائی۔ چنانچہ انکی عمر سو سال سے زیادہ ہوئی۔ اور انکی صلبی اولاد کی تعداد سو کو پہنچی ہے۔ جنمیں ۷۳ مرد تھے اور باقی عورتیں۔ اور انکا باغ سال میں دو بار پھل لاتا تھا۔ یہ دنیا کی برکات تھیں۔ (جو

بطفیل دعائے آنحضرت ﷺ انکو حاصل ہوئیں) باقی آخرت کی برکات کا اندازہ کون کرسکتا ہے۔

شیخ جلال الدین سیوطیؒ جلیل القدر حافظ حدیث ہیں، انہوں نے ''جمع الجوامع'' میں نقل کیا ہے کہ ابوالشیخ نے کتاب الثواب میں اور ابن عساکر نے اپنی تاریخ میں یہ واقعہ روایت کیا ہے کہ ایک دن حضرت انسؓ حجاج بن یوسف ثقفی کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ حجاج نے حکم دیا کہ انکو مختلف قسم کے ۴۰۰ گھوڑوں کا معاینہ کرایا جائے، حکم کی تعمیل کی گئی۔ حجاج نے حضرت انسؓ سے کہا: فرمایئے اپنے آقا یعنی آنحضرت ﷺ کے پاس بھی اس قسم کے گھوڑے اور ناز ونعمت کا سامان بھی آپنے دیکھا۔ (تب حضرت انسؓ نے فرمایا:) بخدا یقینا میں نے آنحضرت ﷺ کے پاس اس سے بدرجہا بہتر چیزیں دیکھیں۔ اور میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ فرماتے تھے جن گھوڑوں کی لوگ پرورش کرتے ہیں انکی تین قسمیں ہیں۔ ایک شخص گھوڑا اس نیت سے پالتا ہے کہ حق تعالی کے راستے میں جہاد کریگا اور داد شجاعت دیگا۔ اس گھوڑے کا پیشاب، لید، گوشت، پوشت اور خون قیامت کے دن تمام اس کے ترازوئے عمل میں ہوگا۔ اور دوسرا شخص گھوڑا اس نیت سے پالتا ہے کہ ضرورت کے وقت سواری کیا کرے اور پیدل چلنے کی زحمت سے بچے۔ (یہ نہ ثواب کا مستحق ہے اور نہ عذاب کا) اور تیسرا وہ شخص ہے جو گھوڑے کی پرورش نام اور شہرت کے لیے کرتا ہے تاکہ

لوگ دیکھا کریں کہ فلاں شخص کے پاس اتنے اور ایسے ایسے عمدہ گھوڑے ہیں۔ اسکا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور حجاج! تیرے گھوڑے اسی قسم میں داخل ہیں۔ حجاج یہ بات سن کر بھڑک اٹھا اور اس کے غصے کی بھٹی تیز ہوگئی۔ اور کہنے لگا اے انس! جو خدمت تم نے آنحضرت ﷺ کی کی ہے اگر اسکا لحاظ نہ ہوتا، نیز امیر المومنین عبدالملک بن مروان نے جو خط مجھے تمہاری سفارش اور رعایت کے باب میں لکھا ہے اسکی پاسداری نہ ہوتی تو نہیں معلوم کہ آج میں تمہارے ساتھ کیا کر گزرتا۔ حضرت انسؓ نے فرمایا: خدا کی قسم تو میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ اور نہ تجھ میں اتنی ہمت ہے کہ تو مجھے نظر بد سے دیکھ سکے۔ میں نے آنحضرت ﷺ سے چند کلمات سن رکھے ہیں میں ہمیشہ ان ہی کلمات کی پناہ میں رہتا ہوں اور ان کلمات کی برکت سے مجھے نہ کسی سلطان کی سطوت سے خوف ہے نہ کسی شیطان کے شر سے اندیشہ ہے۔ حجاج اس کلام کی ہیبت سے بے خود اور حیران ہو گیا۔ تھوڑی دیر بعد سر اٹھایا اور (نہایت لجاجت سے) کہا اے ابوحمزہ (حضرت انسؓ کی کنیت) وہ کلمات مجھے بھی سکھا دیجئے۔ فرمایا: تجھے ہرگز نہ سکھاؤں گا، بخدا تو اسکا اہل نہیں۔

پھر جب حضرت انسؓ کے وصال کا وقت آیا۔ ابان جو آپکے خادم تھے، حاضر ہوئے اور آواز دی۔ حضرت نے فرمایا کیا چاہتے ہو؟ عرض کیا وہی کلمات سیکھنا چاہتا ہوں جو حجاج نے آپسے چاہے تھے مگر آپنے اسکو سکھائے نہیں۔ فرمایا: ہاں تجھے سکھاتا ہوں، تو انکا اہل ہے۔ میں نے آنحضرت ﷺ کی دس برس

خدمت کی اور آپ ﷺ کا انتقال اس حال میں ہوا کہ آپ ﷺ مجھ سے راضی تھے اسی طرح تو نے بھی میری خدمت دس سال تک کی اور میں دنیا سے اس حالت میں رخصت ہوتا ہوں کہ میں تجھ سے راضی ہوں۔ صبح۔شام یہ کلمات پڑھا کرو۔ حق سبحانہ وتعالیٰ تمام آفات سے محفوظ رکھیں گے۔ وہ دعا اوپر والی ہے۔ (ماخوذ از آپ کے مسائل اور انکا حل: ۸/۲۳۳ سے ۲۳۶)

نوٹ: اس دعا کو صبح۔شام پڑھنے کا معمول بنانا چاہیے۔

## ہر قسم کے غم اور دشمن سے حفاظت

﴿۲۳﴾ غم اور قرض سے چھٹکارا پانے کا مجرب وظیفہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْهَمِّ وَ الْحُزْنِ، وَ أَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ، وَ أَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَ قَهْرِ الرِّجَالِ.

فضیلت: حضرت ابوسعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور اقدس ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو وہاں ایک انصاری صحابی کو دیکھا جنکو ابوامامہ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے پوچھا:

ابوامامہ کیا ہوا؟ کہ آپ نماز کے وقت کے علاوہ مسجد میں بیٹھے ہیں؟

انہوں نے جواب دیا:

یارسول اللہ ﷺ! مجھ پر فکروں اور قرضوں کا ہجوم ہو گیا ہے۔

حضور ﷺ نے فرمایا:

کیا میں تم کو وہ کلمات نہ سکھاؤں جب تم انہیں پڑھو تو اللہ تعالیٰ تمہارے غم کو دور کر دیں، اور قرضہ ادا کر دیں۔

انہوں نے کہا: ضرور یارسول اللہ!

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

کہ صبح شام یہ (اوپر والے) کلمات پڑھا کرو۔

وہ صحابی فرماتے ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے میری پریشانی کو دور کر دیا۔ اور میرے قرضوں کو مجھ سے ادا کروا دیا۔ (ابوداؤد: ۱ر۲۱۷)

نوٹ: سورۂ اخلاص اور سورۂ فلق اور سورۂ ناس اس سے بھی دشمن سے حفاظت ہوتی ہے، لہذا ان تینوں سورتوں کو صبح-شام تین تین مرتبہ پڑھ لینا چاہیے۔ اور رات سوتے وقت بھی حدیث میں آئے ہوئے طریقہ کے مطابق تینوں سورتوں پڑھ کر پورے بدن پر دم کر لینا چاہیے۔ دم کی ابتدا چہرے اور سامنے کی طرف سے کرے۔ اور صبح اٹھتے وقت اور ہر فرض نماز کے بعد بھی قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ کو پڑھ لیوے۔

اسی طرح ہر فرض نماز کے بعد اور رات کو سوتے وقت آیۃ الکرسی بھی پڑھ لینی چاہیے۔



## اللہ تعالیٰ غم کو خوشی سے بدل دیوے

﴿۲۳﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ ابْنُ عَبْدِکَ ابْنُ اَمَتِکَ، نَاصِيَتِي بِيَدِکَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُکَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَائُکَ، اَسْئَلُکَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَکَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَکَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِکَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَ نُوْرَ صَدْرِيْ، وَ جَلَاءَ حُزْنِيْ، وَ ذَهَابَ هَمِّيْ.

فضیلت: حدیث شریف میں ہے کہ جس شخص کو کوئی غم یا فکر لاحق ہو تو وہ ان کلمات کے ذریعہ دعا کرے۔ ارشاد فرمایا:

جو بندہ بھی ان کلمات کو پڑھیگا اللہ تعالیٰ اس کے غم کو یقیناً کشادگی سے

بدل دیجئے۔

صحابہ نے فرمایا:

کیا ہم دوسروں کو بھی نہ سکھا دیں؟

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

کیوں نہیں! بلکہ مناسب ہے کہ ہر سننے والا یہ کلمات سیکھ لیوے۔

(موطا امام، ح نمبر: ۳۰۷۲، ۲/ ۹۲۳)

## بُرا بڑھاپا، بخیلی، بزدلی، دنیا کے فتنے اور عذاب قبر سے حفاظت کی ایک جامع دعا

﴿۴۵﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

نسائی میں بروایت حضرت سعدؓ منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا بکثرت مانگا کرتے تھے۔

اور اس حدیث کے راوی حضرت سعدؓ بڑے اہتمام سے یہ دعا اپنی سب

اولاد کو یاد کرایا کرتے تھے۔

(معارف القرآن:۶/۲۰۱،۳،کنز العمال:ج۔نمبر:۵۰۹۵،۲،۱۹۰/۶)



## عورتوں اور بچوں کے لیے خصوصی حفاظت کی دعائیں

﴿۲۶﴾ عورتوں اور بچوں کے لیے حفاظت کی دعا

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَ مَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّ أَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا.

**فضیلت:** ابوداؤد شریف میں ہے کہ

ایک صحابیہ جو حضور ﷺ کے کسی بچی کی خدمت کیا کرتی تھی۔

ان سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کی صاحبزادی نے یہ روایت بیان

کی ہے،

کہ حضور ﷺ ہمیں سکھاتے تھے کہ

صبح ان (اوپر والے) الفاظ کے ساتھ دعا مانگا کرو بے شک جو اس

طرح دعا مانگے شام تک اسکی حفاظت ہوگی اور جو شام کو ان الفاظ کے ساتھ دعا

مانگے اس کی صبح تک حفاظت کی جائیگی۔ (ابوداود:۱۹۲/۲)

لہذا عورتوں اور بچوں کو تو یہ اوپر والی دعا صبح شام مانگنی چاہیے۔

﴿۲۷﴾ بچوں کو پناہ میں دینے کے لیے پڑھے جانیوالے کلمات

أُعِيْذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّ هَامَّةٍ وَّ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ . (حصن المسلم: ح۔نمبر:۱۳۶ صفحہ:۹۳)

ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ حضرت حسن اور حسینؓ کو ان کلمات کے ذریعہ پناہ میں دیتے تھے۔

## غصے سے حفاظت

﴿۲۸﴾ جب غصہ آئے تو یہ دعا پڑھے

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

(حصن المسلم:۱۰۵،ابن السنی:۱۲۲،ترمذی:۱۸۳/۲)

## جب کسی کو مصیبت میں دیکھے تو اپنی حفاظت کے لیے یہ دعا پڑھے

﴿۲۹﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ

عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔



فضیلت: مصیبت میں پھنسے ہوئے آدمی کو دیکھ کر جو آدمی یہ دعا پڑھے وہ جب تک دنیا میں موجود ہے مصیبت سے محفوظ رہیگا۔ (ترمذی:۲/۱۸۱)

نوٹ: کسی بھی انسان کو کسی بھی تکلیف میں پریشان دیکھے تو اسکی اس تکلیف پر ہمارے دل میں خوشی کا خیال تک نہ آئے، بلکہ فوراً یہ دعا پڑھ لیوے۔

## شرک اور دکھلاوے سے حفاظت

﴿۳۰﴾ شرک اکبر (یعنی اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا) شرک اصغر (یعنی ریاکاری کسی کو دکھانے کے لئے عمل کرنا) دونوں سے حفاظت کی ایک جامع دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ وَ اَنَا اَعْلَمُ وَ اَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا اَعْلَمُ۔

حضرت ابوبکرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مرتبہ شرک کا ذکر فرمایا کہ شرک تمہارے اندر ایسے چھپے انداز سے آجاتا ہے جیسے چیونٹی کی رفتار بے آواز۔ اور فرمایا کہ میں تمہیں ایک ایسا کام بتلاتا ہوں کہ جب تم وہ کام کر لو تو شرک اکبر (بڑا شرک) اور شرک اصغر (چھوٹا شرک یعنی ریا، دکھلاوے کے

لیے کوئی کام کرنا) سب سے محفوظ ہو جاؤ۔ تم تین مرتبہ روزانہ یہ دعا کیا کرو۔ پھر اوپر والی دعا بتلائی۔

(معارف القرآن:۶۲۳/۵)



# بیماری یا بدن میں درد یا گھبراہٹ دور کرنے کے لیے خاص خاص دعائیں

## ﴿۳۱﴾ گھبراہٹ کے وقت پڑھنے کی دعا

حضرت براءؓ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم ﷺ کے پاس آ کر وحشت (گھبراہٹ) کی شکایت کی تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ یہ دعا پڑھا کرو۔

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ رَبِّ الْمَلٰئِكَةِ وَ الرُّوْحِ، جَلَّلْتَ السَّمٰوَاتِ وَ الْأَرْضَ بِالْعِزَّةِ وَ الْجَبَرُوْتِ.

اس نے یہ دعا پڑھی تو اسکی یہ تکلیف دور ہوگئی۔

(مجمع الزوائد:۱۲۸/۱۰، ابن السنی: ج۔ نمبر:۶۳۹ صفحہ:۶۳)

## ﴿۳۲﴾ آنکھ کی بیماری کی دعا

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِي بِسَمْعِيْ وَ بَصَرِيْ، وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّيْ، وَ أَرِنِيْ فِي الْعَدُوِّ ثَأْرِيْ، وَ انْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ

## ظَلَمَنِي.

حضرت انس بن مالکؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ کے کسی بھی صحابی کو آنکھ میں بیماری ہوتی تو یہ دعا پڑھتے۔ (ابن السنی: ج: نمبر: ۵۶۵ صفحہ: ۱۱۴)

### ﴿۳۳﴾ سخت بیماری کے موقع پر پڑھنے کی آیت

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۞ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَّأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ. فَتَعَالَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ. وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ ۙ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۞ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۞

ترجمہ: سو کیا تم خیال رکھتے ہو کہ ہم نے تم کو یونہی بنایا ہے اور تم ہمارے پاس پھر کر نہ آؤ گے، سو بہت اوپر ہے اللہ وہ بادشاہ سچا، کوئی حاکم نہیں اس کے سوائے، مالک اس عزت کے تخت کا۔ اور جو کوئی پکارے اللہ کے ساتھ دوسرا حاکم، جس کی سند نہیں اس کے پاس، سو اس کا حساب ہے اس کے رب کے نزدیک، بے شک بھلا نہ ہوگا منکروں کا۔ اور تو کہہ اے رب معاف کر، اور رحم کر اور تو ہے بہتر سب رحم والوں سے۔ (ترجمہ شیخ الہند)

سورۂ مؤمنون کی یہ آخری آیتیں خاص فضیلت رکھتی ہیں، بغوی اور ثعلبی نے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت کیا ہے کہ ان کا گزر ایک ایسے بیمار پر ہوا جو سخت بیماریوں میں مبتلا تھا۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے اس کے کان میں یہ آیتیں اَفَحَسِبْتُمْ سے اخیر تک پڑھ دیں۔ وہ اسی وقت اچھا ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے دریافت کیا کہ آپ نے اس کے کان میں کیا پڑھا؟ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے عرض کیا کہ یہ آیتیں پڑھیں ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی، جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر کوئی آدمی جو یقین رکھنے والا ہو یہ آیتیں پہاڑ کے سامنے پڑھ دے تو پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ سکتا ہے۔ ([illegible])

**۳۴۔ ہر قسم کے درد اور بخار کی دعا**

**بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيرِ، أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ، مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ.**

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ صحابہؓ کو ہر قسم کے درد اور بخار کے لیے یہ دعا سکھاتے تھے۔ ([illegible])

**۳۵۔ بیماری دور کرنے کے لیے**

**تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوْتُ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ**

الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا۔



حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ باہر نکلا اس طرح کہ میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں تھا، آپکا گزر ایسے شخص پر ہوا جو بہت شکستہ حال اور پریشان تھا۔ آپ نے پوچھا کہ تمہارا یہ حال کیسے ہو گیا؟ اس شخص نے عرض کیا کہ بیماری اور تنگدستی نے یہ حال کر دیا، آپ ﷺ نے فرمایا: کہ میں تمہیں چند کلمات بتلاتا ہوں وہ پڑھو گے تو تمہاری بیماری اور تنگدستی جاتی رہیگی وہ کلمات اوپر والے تھے۔

اس کے کچھ عرصے بعد پھر آپ اس طرف تشریف لے گئے تو اسکو اچھے حال میں پایا آپ نے خوشی کا اظہار فرمایا اس نے عرض کیا جسے آپ نے مجھے یہ کلمات بتلائے تھے میں پابندی سے انکو پڑھتا ہوں۔ (معارف القرآن: ۵/۵۴۳)

## تندرستی اور دین دنیا کی عافیت اور سلامتی کی دعائیں

﴿۳۶﴾ <u>تندرستی اور عافیت کے لیے</u>

ا۔ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ، أَصْلِحْ لِي

شَأْنِي كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ.

(الترغيب والترهيب:۳/۲۲۹)

۲۔ اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي، اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي، اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي، لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ.

(ابوداؤد:۲/۶۹۴)

اوپر والے دونوں کلمات صبح-شام تین تین مرتبہ پڑھ لینا چاہیے۔

﴿۳۷﴾ حفاظت اور عافیت کی خاص دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ فِي دِيْنِي وَ فِي دُنْيَايَ وَ أَهْلِي وَ مَالِي، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَ اٰمِنْ رَوْعَاتِي، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَ مِنْ خَلْفِي وَ عَنْ يَمِيْنِي وَ عَنْ شِمَالِي وَ مِنْ فَوْقِي، وَ أَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي.

فضیلت: حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ صبح-شام ان الفاظ سے دعا مانگا کرتے تھے اور اس مبارک دعا کا عمل ہمیشہ رہا۔ (مشکوٰۃ:۱/۲۱۰، ابوداؤد:۲/۶۹۴)

## ﴿۳۸﴾ سورۂ مومنون کی آخری آیت کا عجیب فائدہ

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۞ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ. فَتَعَالَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ. وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ ۙ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ. وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ.

ترجمہ: سو کیا تم خیال رکھتے ہو کہ ہم نے تم کو بنایا کھیلنے کو اور تم ہمارے پاس پھر کر نہ آؤ گے۔ سو بہت اوپر ہے اللہ وہ بادشاہ سچا، کوئی حاکم نہیں اس کے سوائے، مالک اس عزت کے تخت کا۔ اور جو کوئی پکارے اللہ کے ساتھ دوسرا حاکم جس کی سند نہیں اس کے پاس سو اس کا حساب ہے اس کے رب کے نزدیک، بے شک بھلا نہ ہوگا منکروں کا۔ اور تو کہہ اے رب معاف کر اور رحم کر اور تو ہے بہتر سب رحم والوں سے۔ (ترجمہ شیخ الہند)

نوٹ: ان آیات کو صبح شام پڑھتے رہنا چاہیے، تندرستی اور سعادتمندی حاصل ہوگی۔ اور غنیمت کا مال حاصل ہوگا۔ (ابن السنی، نمبر: ۷۷، صفحہ: ۳۳)

# ہر قسم کی مشکلات میں آسانی اور بے چینی دور کرنے کی دعائیں



## ﴿۳۹﴾ بھاری سے بھاری کام میں آسانی کے لیے

حدیث پاک میں یہ دعا مسلمانوں کو تلقین کی گئی ہے۔

اَللّٰهُمَّ الْطُفْ لِي فِيْ تَيْسِيرِ كُلِّ عَسِيْرٍ، فَإِنَّ تَيْسِيرَ كُلِّ عَسِيْرٍ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ. وَ اَسْئَلُكَ الْيُسْرَ وَ الْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ.

(المعجم الاوسط طبرانی: ج۔ نمبر: ۱۲۷۴/۲، ۱۳۹)

## ﴿۴۰﴾ مشکلات پر عبور (قابو) حاصل کرنے کا نسخہ

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّ عَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهٖ، وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

غزوۂ احزاب میں خندق کھودتے وقت جب بھاری چٹان نکل آئی تو یہ آیت پڑھ کر آپ ﷺ نے کدال ماری، جس سے وہ چٹان ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی۔ (قرطبی: ۱۴/۱۳۰ کمی بیشی کے ساتھ)

کسی مشکل کو دور کرنے کے لیے اس آیت کی تلاوت ایک مجرب (آزمایا ہوا) نسخہ ہے۔ (معارف القرآن: ۱۰۶/۷)

﴿۴۱﴾ اجتماعی، انفرادی مصیبتوں کے وقت

ابوداؤد میں حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، حضرت یونس علیہ السلام نے جو دعا مچھلی کے پیٹ میں کی تھی یعنی

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ.

اسے جو مسلمان بھی کسی مقصد کے لیے پڑھیگا اسکی دعا قبول ہوگی۔

(معارف القرآن: ۴۹۶/۷، قرطبی: ۳۳۴/۱۱)

حضرت یونس علیہ السلام جب مچھلی کے پیٹ میں تھے تو یہ کلمہ خاص طور سے پڑھا کرتے تھے، اللہ تعالیٰ نے اسی برکت سے انہیں اس آزمائش سے نجات عطا فرمائی اور مچھلی کے پیٹ سے صحیح سالم نکل آئے۔ اس لیے بزرگوں سے یہ منقول چلا آرہا ہے کہ وہ انفرادی یا اجتماعی مصیبت کے وقت یہ کلمہ سوا لاکھ مرتبہ پڑھتے تھے۔ اور اسکی برکت سے اللہ تعالیٰ مصیبت کو دور فرمادیتا۔ (معارف القرآن: ۴۷۹/۷)

﴿۴۲﴾ تکلیف اور بے چینی کے وقت پڑھنے کی دعا

صحیح بخاری اور مسلم میں ہے کہ رسول کریم ﷺ کو جب کوئی تکلیف اور بے چینی پیش آتی تو یہ دعا پڑھتے۔

لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ. لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ. لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبُّ الْأَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ.

امام طبریؒ نے فرمایا: سلف صالحین اسکو دعاء الکرب کہا کرتے تھے اور مصیبت اور پریشانی کے وقت یہ کلمات پڑھ کر دعا کرتے تھے۔

(مسلم ۲/۳۵۰ ح نمبر ۲۷۳۰، معارف القرآن ۵۱۱/۳)

## ﴿۴۳﴾ جو آدمی دنیا کے سب سہاروں سے مایوس ہو گیا ہو اس کے لیے ایک جامع دعا

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُوْا فَلَا تَكِلْنِيْ إِلَىٰ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّأَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ لَآ إِلٰـهَ إِلَّا أَنْتَ. (قرطبی: ۲۲۳/۱۳)

## ﴿۴۴﴾ ہر کام آسان ہو جاوے

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ إِلٰـهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ. (سات مرتبہ)

فضیلت: ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص صبح-شام یہ کلمات سات مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر کام کو آسان فرما دیتے ہیں، یعنی دنیا و آخرت کے ہر اہم کاموں کی کفایت فرماتے ہیں۔

(ترغیب: ۲۵۵/۱، مکتبہ عباس احمد الباز، مکۃ المکرمۃ، الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۱۷ھ، ابوداؤد)

# نماز سے متعلق پڑھنے کی خاص خاص دعائیں



﴿۴۵﴾ نماز کے بعد پڑھنے کی خاص دعا

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَ شُكْرِكَ وَ حُسْنِ عِبَادَتِكَ. (ابوداؤد: ۱/۲۱۳)

حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر ارشاد فرمایا، کہ معاذ مجھے تم سے محبت ہے، پھر فرمایا کہ اے معاذ میں تم کو تاکید کرتا ہوں کہ تم کسی بھی نماز کے بعد یہ دعا مت چھوڑنا۔ (ضرور پڑھنا)

(ابوداؤد: ج۔ نمبر: ۱۵۲۲، ۱/۲۱۳)

﴿۴۶﴾ فرض نمازوں کے بعد کی ایک اور دعا

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَ لَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ. (بخاری: ۲/۹۳۷)

﴿۴۷﴾ نماز کے بعد کی خاص دعا

علامہ قرطبیؒ نے اپنی سند سے حضرت ابوسعید خدریؓ کا یہ قول نقل کیا ہے

کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے کئی بار سنا کہ آپ ﷺ نماز ختم ہونے کے بعد یہ آیات تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ، وَ سَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ. وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ.

(سورۂ صافات: ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، تفسیر ابن کثیر، معارف القرآن: ۲۸۹/۷، ابن سنی: صفحہ ۳۵-۳۶ ح نمبر ۱۱۹)

## ﴿۴۸﴾ نماز کے بعد پڑھنے کا ایک عمل

حضرت ابو ہریرہؓ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے

۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہ

اور ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ

اور ۳۳ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَر

پڑھا، بس یہ کل ۹۹ مرتبہ ہوا، اور سوویں مرتبہ میں

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

پڑھے تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، چاہے سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ (مسلم شریف: ۲۱۹/۱)

نوٹ: آیۃ الکرسی اور سورۂ فلق یعنی (قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ) اور سورۂ ناس یعنی (قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) بھی ہر فرض نماز کے بعد پڑھ لینا چاہیے۔

## ﴿۴۹﴾ نماز کے بعد کی عجیب فضیلت کی دعا

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

1. شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ أُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

2. قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ، وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ، بِيَدِكَ الْخَيْرُ، إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ، وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ، وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

ترجمہ: تو کہہ یا اللہ مالک سلطنت کے، تو سلطنت دیوے جس کو چاہے اور سلطنت چھین لیوے جس سے چاہے اور عزت دیوے جس کو چاہے اور ذلیل کرے جس کو چاہے تیرے ہاتھ ہے سب خوبی، بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرے دن کو رات میں اور تو نکالے زندہ مردے سے اور نکالے مردہ زندہ سے اور تو رزق دے جس کو چاہے بے شمار۔ (ترجمہ شیخ الہند)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ حق تعالیٰ کا فرمان ہے جو شخص ہر نماز کے بعد سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور سورۂ آل عمران کی (اوپر والی) آیتیں پڑھے تو میں اسکا ٹھکانہ جنت میں بنادوں گا۔ اور اسکو اپنے حظیرۃ القدس میں جگہ دوں گا۔ اور ہر روز ستر (۷۰) مرتبہ نظر رحمت کرونگا، اور اسکی ستر حاجتیں پوری کرونگا، اور ہر دشمن سے پناہ دونگا۔ اور ان پر اس کو غالب رکھونگا۔

(معارف القرآن: ۲/۳۷، کنز العمال خلاصہ: ج ۔ نمبر: ۵۰۵۶: ۲/۶۷۹ تکلم فیہ ابن المتقی و اورد اقوال عدیدۃ. فغایۃ تحقیقہ ان الحدیث غیر موضوع)

## ﴿۵۰﴾ نماز کے بعد کی دعا

**اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَ خَطَايَايَ كُلَّهَا، اَللّٰهُمَّ اَنْعِشْنِيْ وَ اجْبُرْنِيْ وَ اهْدِنِيْ لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَ الْأَخْلَاقِ، إِنَّهُ لَا يَهْدِيْ لِصَالِحِهَا وَ لَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ.**

حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ میں جو نسی بھی فرض اور نفل میں حضور ﷺ سے قریب ہوا میں نے ضرور نبی کریم ﷺ کو یہ دعا پڑھتے سنا۔

(ابن سنی: ج ۔ نمبر: ۱۱۴)

﴿۵۱﴾ دو سجدوں کے درمیان کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَاهْدِنِيْ، وَعَافِنِيْ، وَارْزُقْنِيْ.

ترجمہ: اے اللہ! میری مغفرت فرما، اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت اور عافیت اور رزق عطا فرما۔ (مشکوۃ: ۸۴/۱)

﴿۵۲﴾ وتر کی نماز کے بعد پڑھنے کی دعا

وتر کی نماز کا سلام پھیر کر تین مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ.

تیسری مرتبہ پڑھتے وقت بلند آواز سے پڑھے اور قدوس کی دال اور سین کو کھینچ کر پڑھے۔ (السنن الکبریٰ: ۱۴۱/۳، ح۔نمبر: ۴۹۶۲، ابوداؤد: ۲۰۲/۱)

﴿۵۳﴾ تہجد کی نماز کو اٹھے تو یہ دعا پڑھے

حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ آپ ﷺ جب تہجد کی نماز اٹھتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے، (یعنی تہجد کی نماز اس دعا سے شروع کرتے تھے)

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَإِسْرَافِيْلَ، فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِکَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ.

اِهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ ، إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَآءُ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ . (مسلم ۱/۲۶۳)



## اگر تم چاہو کہ تمہاری دعا قبول ہو جاوے

﴿۵۴﴾

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَ أَنْتَ تَهْدِيْنِي وَ أَنْتَ تُطْعِمُنِي وَ أَنْتَ تَسْقِيْنِي وَ أَنْتَ تُمِيْتُنِي وَ أَنْتَ تُحْيِيْنِي.

**فضیلت:** حضرت حسنؒ فرماتے ہیں کہ حضرت سمرہ بن جندبؓ فرماتے ہیں کہ میں تم سے ایک حدیث نہ بیان کروں جسے میں نے نبی پاک ﷺ سے بار بار سنی ہے۔

اسی طرح حضرت ابوبکرؓ سے بار بار سنی۔

میں نے کہا: ہاں

انہوں نے کہا:

صبح شام جو شخص اسے پڑھیگا اللہ پاک اسکی ہر دعا قبول کریگا۔

راوی (حضرت سمرہؓ) نے کہا کہ میں نے حضرت عبداللہ بن سلامؓ سے ملاقات کی۔

میں نے کہا: تمہیں ایک حدیث نہ سناؤں۔

جسے میں نے نبی پاک ﷺ اور حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ سے بار بار سنی ہے۔

انہوں نے کہا: ہاں سنایئے۔

میں نے یہ حدیث بیان کی، انہوں نے کہا: قسم خدا کی، میرے ماں باپ قربان ہو اللہ کے رسول ﷺ پر! یہ وہ کلمات ہیں جو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو عطا کیے تھے۔

وہ ہر دن سات مرتبہ اسے پڑھتے تھے جو کوئی سوال اللہ تعالیٰ سے کرتے اللہ پاک اسے پورا فرما دیتے۔ (الترغیب: ۲۶۱/۱)

## ﴿۵۵﴾ دعا مانگنے سے پہلے پڑھنے کی دعا

حضرت سعید بن جبیرؒ فرماتے ہیں کہ مجھے قرآن کریم کی ایک ایسی آیت معلوم ہے کہ اسکو پڑھ کر آدمی جو دعا کرتا ہے قبول ہوتی ہے پھر یہی آیت بتلائی۔

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَ الشَّھَادَۃِ اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ ۝

(معارف القرآن: ۵۶۶/۷، قرطبی: ۲۶۵/۱۵)

# روزی میں برکت اور قرض کی ادائیگی اور فقیری اور محتاجی سے حفاظت کی دعائیں

﴿۵۶﴾ قرض کی ادائیگی کے لیے

اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ ، كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا ، اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ ، فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ.

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ میرے پاس آئے اور مجھ سے فرمایا کہ آپ ﷺ نے مجھے ایک دعا سکھلائی ہے وہ آپ نے سنی؟ میں نے پوچھا وہ دعا کیا ہے؟ فرمایا: حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنے اصحاب کو وہ دعا سکھلایا کرتے تھے، اگر کسی پر پہاڑ جتنا سونا قرض ہو تو وہ بھی اللہ تعالیٰ اس سے ادا کروا دیگا۔ حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا: میرے اوپر کچھ قرض تھا، وہ قرض مجھے بھاری معلوم ہو رہا تھا، تو میں یہ دعا مانگتا رہا، بس اللہ تعالیٰ نے میرے قرض کی ادائیگی کا بندوبست کر دیا۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ اسماء بنت امیس کا میرے ذمہ ایک دینار اور تین درہم قرض تھا، جب وہ میرے پاس آتی تو مجھے انکا منہ دیکھتے ہوئے

بھی شرم آتی، میرے پاس قرضہ چکانے کے لیے کچھ نہیں تھا، تو میں یہ دعا مانگتی رہی، تھوڑا ہی وقت گزرا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے تو زبردست (مالی اعتبار سے) نوازا جو نہ صدقے کا تھا نہ کسی کی میراث تھی، میرا قرض بھی اللہ تعالیٰ کے کرم سے ادا ہو گیا اور گھر والوں کو بھی اچھی طرح تقسیم کیا۔ اور عبد الرحمٰن (حضرت عائشہؓ کے بھائی) کی بیٹی کو میں نے تین اوقیہ چاندی کا زیور پہنایا۔ اور بہت زیادہ بچ گیا۔

(المستدرک: ج۔ نمبر: ۱۹۴۱: ۲/۱۹۸)

﴿۵۷﴾ **صبح کے وقت یاسین شریف پڑھنے کا فائدہ**

حضرت عطاء بن ابی رباح تابعیؒ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا جو آدمی صبح سورۂ یاسین شریف پڑھے تو اسکی ضرورتیں پوری کی جائیںگی۔

(مشکوٰۃ: ۱/۱۸۹)

﴿۵۸﴾ **قرض سے چھٹکارا پانے کا مجرب وظیفہ**

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْهَمِّ وَ الْحُزْنِ، وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ، وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَ قَهْرِ الرِّجَالِ.

فضیلت: حضرت ابو سعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور اقدس ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو وہاں ایک انصاری صحابی کو دیکھا جنکو ابو امامہ کہتے ہیں،

رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: ابو امامہ کیا ہوا؟ کہ آپ نماز کے وقت کے علاوہ مسجد میں بیٹھے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: یا رسول اللہ ﷺ مجھ پر فکروں اور قرضوں کا ہجوم ہو گیا ہے، حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو وہ کلمات نہ بتلاؤں جب تم انہیں پڑھو تو تمہارے غم دور ہوں اور قرضہ ادا ہو، انہوں نے کہا: ضرور یا رسول اللہ! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ صبح شام یہ (اوپر والے) کلمات پڑھا کرو۔ وہ صحابی فرماتے ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے میری پریشانی کو دور کر دیا اور میرے قرضوں کو مجھ سے ادا کروا دیا۔ ([illegible])

## ﴿۵۹﴾ روزی میں برکت اور زیادتی

حضرت فاطمہؓ سے مروی ہے کہ آپؓ نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ ان ملائکہ کی خوراک تہلیل (لا الٰہ الا اللہ) اور تسبیح (سبحان اللہ) اور تحمید (الحمد للہ) ہے لیکن ہماری خوراک کیا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث فرمایا، کہ آل محمد کے گھر میں تیس دن سے آگ کا شعلہ (انگارہ) نہیں جلا۔ اگر تمہاری مرضی ہو تو میں تمہارے لیے پانچ بکریوں کا حکم کر دوں اور اگر تم چاہو تو میں تم کو پانچ کلمات بتلا دوں، جو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے مجھے سکھلائے تھے۔ حضرت فاطمہؓ نے فرمایا: نہیں مجھے تو وہ پانچ دعائیں ہی سکھلا دیجئے جو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے سکھلائی تھیں۔ آپ نے فرمایا کہ یہ پڑھو۔

يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِيْنَ وَيَا آخِرَ الْآخِرِيْنَ وَيَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ وَيَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنِ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

(کنزالعمال: ج۔ نمبر: ۵۰۲۴، ۲/۱۶۷)

## ۶۰ جس دعا کے پڑھنے سے پہاڑ برابر قرض ہو تو بھی ادا ہو جائیگا

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ.

**فضیلت:** حضرت علیؓ کی روایت کا خلاصہ ہے کہ یہ دعا پڑھنے سے قرض ادا ہو جاتا ہے چاہے ثبیر پہاڑ کے برابر قرض ہو۔ (ترمذی: ۲/۱۹۲)

نوٹ: ثبیر ایک بڑے پہاڑ کا نام ہے۔ (ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھے)

## ۶۱ مالداری حاصل کرنے کے لیے

حدیث پاک سے معلوم ہوتا ہے کہ جو شخص روزانہ سو مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ.

تو اسکو مالداری حاصل ہوگی۔ (کنزالعمال: ج۔ نمبر: ۳۸۹۲، ۲/۲۳۳)

## ۶۲ روزی میں برکت کے لیے

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَداً وَّلَمْ يَكُنْ لَهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْراً.

حدیث شریف سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کلمات کو پابندی سے پڑھتے رہنے سے تنگدستی دور ہو جاتی ہے۔ (معارف القرآن: ۵/۵۳۳)

﴿۶۳﴾ فقیری اور محتاجی سے حفاظت کے لیے

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ. (تین مرتبہ)

(ابوداود: ۲/۶۹۳)

## صبح شام کی کچھ خاص دعائیں

﴿۶۴﴾ استغفار کا سردار

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَآ إِلٰـهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَإِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ

الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ.

یہ سید الاستغفار ہے یعنی اپنے گناہوں سے معافی مانگنے کے لیے جتنے الفاظ ہیں انمیں یہ سردار کی حیثیت رکھتے ہیں، لہذا اس دعا کو مانگتے ہوئے خوب ندامت ہو اور آنکھوں سے آنسو ٹپکے، اور دل سے معافی چاہے، کہ اے اللہ آج تو معاف فرمادے۔

فضیلت: جو شخص اس دعا کو اسکی فضیلت پر یقین رکھتے ہوئے صبح پڑھے اور شام سے پہلے وفات ہو جائے تو اس کے لیے جنت واجب ہو جائیگی، اور جس نے اسکی فضیلت پر یقین رکھتے ہوئے شام کو یہ دعا پڑھی اور صبح سے پہلے وفات ہو جائے تو اس کے لیے جنت واجب ہو جائیگی۔ (بخاری:۹۳۳/۲)

﴿۲۵﴾ صبح شام پڑھنے کی ایک خاص دعا

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ، أَنْتَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَ مَلِيْكُهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰـهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ، وَ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَ شِرْكِهٖ، وَ أَنْ أَقْتَرِفَ عَلٰى

نَفْسِي سُوْءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلَى مُسْلِمٍ.

(مسند احمد بن حنبل: ۱۸۴، ۵۳)

فضیلت: حضرت ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا اللہ کے رسول ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں صبح اور شام اور رات کو بستر پر سوتے وقت یہ (اوپر والی) دعا مانگا کروں۔

## نمبر ۲۲: دن اور رات کی نعمتوں کا شکریہ ادا کرنے کی دعا

صبح میں یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ.

نوٹ: شام کے وقت یہ دعا اس طرح پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ مَا أَمْسٰى بِيْ مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ.

فضیلت: حضور ﷺ نے فرمایا جو صبح کو یہ دعا پڑھے تو اس نے آج کے دن کا شکریہ ادا کر دیا، اور جو شام کو پڑھے تو اس نے رات کی نعمتوں کا شکریہ ادا کر دیا۔

(مشکوٰۃ: ۱/۲۱۱) جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس پر نعمتیں بہت زیادہ ہوں اور موجودہ نعمتیں ہمیشہ رہے تو اسکو چاہیے کہ زیادہ سے زیادہ ہر حال میں شکریہ ادا کرے۔



﴿۶۷﴾ **استغفار کا خاص فائدہ**

**أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ أَتُوْبُ إِلَيْهِ.**

ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو صبح میں اور عصر کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھے اس کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں، خواہ سمندر کے برابر ہوں۔

(ترغیب: ۱/۳۰۷)

نوٹ: صبح شام قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ تین تین مرتبہ پڑھ لینا چاہیے۔

﴿۶۸﴾ **سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا ثواب**

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص صبح شام سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ پڑھے تو اسکو ۱۰۰ حج کا ثواب ملتا ہے، اور جو ۱۰۰ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے تو اسکو اللہ تعالی کے راستے میں ۱۰۰ گھوڑے دینے کا ثواب ملتا ہے۔ یا ۱۰۰ غزوات کا ثواب ملتا ہے۔ اور صبح شام ۱۰۰ مرتبہ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ پڑھنے کا ثواب حضرت اسماعیل

علیہ السلام کی اولاد میں سے ۱۰۰ غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ اور ۱۰۰ مرتبہ صبح شام اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے تو اس کے جتنا ثواب کوئی حاصل نہیں کرسکتا سوائے اس شخص کے جو اسکو پڑھے، یا اس سے زیادہ پڑھ لیوے۔ (ترمذی:۱۸۵/۲)



## سونے کے وقت کی دعائیں اور اعمال

﴿۶۰﴾ سوتے وقت کا پہلا عمل

پہلے آیۃ الکرسی پڑھیں

﴿۷۰﴾ دوسرا عمل

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

آمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ آمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلَائِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ، لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ أَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ إِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ٥ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَّسِيْنَا أَوْ أَخْطَأْنَا

رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَ اعْفُ عَنَّا وَ اغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

ترجمہ: مان لیا رسول نے جو کچھ اترا اس پر اس کے رب کی طرف سے اور مسلمانوں نے بھی سب نے مانا اللہ کو، اور اس کے فرشتوں کو، اور اس کی کتابوں کو اور اس کے رسولوں کو، کہتے ہیں کہ ہم جدا نہیں کرتے کسی کو اس کے پیغمبروں میں سے اور کہہ اٹھے کہ ہم نے سنا اور قبول کیا، تیری بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ تکلیف نہیں دیتا کسی کو مگر جس قدر اس کی گنجائش ہے اسی کو ملتا ہے جو اس نے کمایا اور اسی پر پڑتا ہے جو اس نے کیا اے رب ہمارے نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھول جائیں یا چوکیں اے رب ہمارے اور نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا رکھا تھا ہم سے اگلوں پر، اے رب ہمارے اور نہ اٹھوا ہم سے وہ بوجھ کہ جس کی ہم کو طاقت نہیں اور در گذر کر ہم سے اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر تو ہی ہمارا رب ہے۔ مدد کر ہماری کافروں پر۔ (ترجمہ شیخ الہند)

یہ سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں ہیں، احادیث صحیحہ معتبرہ میں ان دو آیتوں کے بڑے بڑے فضائل مذکور ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے رات کو یہ دو آیتیں پڑھ لی تو یہ اس کے لیے کافی ہے۔

اور ابن عباسؓ کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے دو آیتیں جنت کے خزائن میں سے نازل فرمائی ہے، جس کو تمام مخلوق کی

پیدائش سے دو ہزار سال پہلے خود رحمن نے اپنے ہاتھ سے لکھ دیا تھا۔ جو شخص عشاء کی نماز کے بعد پڑھ لے تو وہ اس کے لیے قیام اللیل یعنی تہجد کے برابر ہو جاتی ہے اور مستدرک حاکم اور بیہقی کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ بقرہ کو ان دو آیتوں پر ختم فرمایا ہے، جو مجھے اس خزانۂ خاص سے عطا فرمائی ہے جو عرش کے نیچے ہے۔ اس لیے تم خاص طور پر ان آیتوں کو سیکھو اور اپنی عورتوں، بچوں کو سکھاؤ۔ اس لیے حضرت فاروق اعظم اور علی مرتضیٰؓ نے فرمایا کہ کوئی آدمی جس کو کچھ بھی عقل ہو وہ سورۂ بقرہ کی ان دو آیتوں کو پڑھے بغیر نہ سوئیگا۔ (معارف القرآن: ۱/۶۳۱)

## ﴿۷۱﴾ تیسرا عمل

حضرت نوفلؓ نے درخواست کی کہ یا رسول اللہ ﷺ مجھے ایسی چیز بتا دیں کہ جس کو میں سوتے وقت اپنے بستر پر پڑھوں، آپ ﷺ نے فرمایا: سورۂ کافرون پڑھو، (یعنی قل یا ایہا الکافرون والی سورت) اس لیے کہ اس میں شرک سے بیزاری ہے۔ (ترمذی: ۲/۱۷۷)

## ﴿۷۲﴾ چوتھا عمل

پھر قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ لیوے اور پورے بدن پر دم کرلیوے پھر دوسری مرتبہ یہ تینوں سورتیں

پڑھ کر پورے بدن پر دم کرے، پھر تیسری مرتبہ بھی تینوں سورتیں پڑھ کر پورے بدن پر دم کرے۔ دم کرنے کی ابتدا چہرے اور سامنے کی طرف سے کرے۔

﴿۷۳﴾ **پانچواں عمل**

استغفار کا خاص فائدہ

**أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ أَتُوْبُ إِلَيْهِ.**

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص بستر پر ٹھکانہ لیتے وقت (سوتے وقت) یہ تین مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرما دیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں، اگرچہ درخت کے پتوں اور ریت کے ڈھیر کے برابر ہوں، اگرچہ دنیا کے دنوں کی تعداد کے برابر ہوں۔ (ترمذی:۲/۱۷۷)

﴿۷۴﴾ **چھٹا عمل**

۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ

۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

۳۴ مرتبہ اَللّٰهُ أَكْبَرُ (ابوداؤد:۲/۶۹۰)

﴿۷۵﴾ **بہت پریشانی اور رات کو نیند نہ آنے کے وقت پڑھنے کی دعا**

سویا (ایک سبزی کا نام ہے، پالک کا پتہ سیدھا ہوتا ہے اور سویا ذرا ذرا

سی شاخیں) قریب رکھ کر سویا کریں، انشاء اللہ نفع ہوگا۔ اور سونے سے پہلے یہ (نیچے والی) دعا پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔ (مکتوبات فقیہ الامت:۱۳۲/۱)

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَ مَا أَظَلَّتْ، وَرَبَّ الْأَرْضِيْنَ وَ مَا أَقَلَّتْ، وَ رَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَ مَا أَضَلَّتْ، كُنْ لِيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا أَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِّنْهُمْ أَوْ أَنْ يَّبْغِيْ، عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَائُكَ وَلَآ إِلٰهَ غَيْرُكَ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ. (ترمذی:۱۹۴/۲)

۷۶ نیند میں بے چینی اور گھبراہٹ کی دعا

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ عِقَابِهٖ وَ شَرِّ عِبَادِهٖ وَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَ أَنْ يَّحْضُرُوْنِ

(مشکوۃ:۲۱۷/۱)

۷۷ برا یا اچھا خواب دیکھے تو یہ عمل کرے

حدیث شریف میں ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص برا خواب دیکھے تو اپنی بائیں جانب میں تین مرتبہ تھتکار دے (یعنی تھوتھو کردے) اور شیطان کے

شر سے اور خواب کے شر سے اللہ تعالی کی پناہ چاہے۔ اور اپنا پہلو (کروٹ) جس پر (خواب کے وقت سویا ہوا تھا) بدل دے۔ اور کسی کو یہ خواب نہ بتائے۔ اس لیے کہ وہ کوئی نقصان نہیں پہنچاتا۔ (مسلم: ج: ۲۲۶۲، ص ۹۹۴)

اور اچھا خواب ہو تو اپنے سے محبت رکھنے والے کے علاوہ کسی سے اس خواب کا ذکر نہ کرے۔ (مسلم: ج ۲۲۶۳، ص ۱۰۰۰، مطبوعہ دار ابن حزم بیروت)

﴿۸۷﴾ نیند کے لیے بہترین دعا

حضرت زید بن ثابتؓ نے فرمایا میں نے حضور ﷺ کو شکایت کی کہ مجھے نیند نہیں آتی تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ یہ دعا پڑھو

اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ، وَ هَدَأَتِ الْعُيُوْنُ وَ أَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ! أَهْدِئْ لَيْلِيْ وَ أَنِمْ عَيْنِيْ.

میں نے یہ دعا پڑھی تو اللہ تعالی نے میری اس تکلیف کو دور کر دیا۔

(ابن السنی: ج: ۷۴۹، ص: ۲۲۲)

# جہنم کی آگ عذاب قبر اور کفر سے حفاظت کی دعائیں



۷۹ جہنم سے چھٹکارے کا وظیفہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْھِدُکَ وَ اُشْھِدُ حَمَلَةَ عَرْشِکَ وَ مَلَائِکَتَکَ وَ جَمِیْعَ خَلْقِکَ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَ رَسُوْلُکَ.

فضیلت: حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص اس دعا کو صبح چار مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے پورے بدن کو جہنم سے آزادی نصیب فرمائیں گے۔

(ابوداؤد: ۵۰۶۹)

اور شام کو یہ دعا چار مرتبہ اس طرح پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَمْسَیْتُ، اُشْھِدُکَ وَ اُشْھِدُ حَمَلَةَ عَرْشِکَ وَ مَلَائِکَتَکَ وَ جَمِیْعَ خَلْقِکَ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَ رَسُوْلُکَ.

۸۰ جہنم سے چھٹکارے کی دعا

فجر اور مغرب کی نماز کے بعد یہ دعا مانگیں

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ. (سات مرتبہ)

فضیلت: حضرت حارثؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے میرے ساتھ کان میں بات فرمائی اور فرمایا جب تو مغرب کی نماز سے فارغ ہو جائے تو (کسی سے بات کرنے سے پہلے) سات مرتبہ یہ دعا مانگا کر، جب تو نے یہ دعا مانگ لی، اور اسی رات تیرا انتقال ہوا تو تیرے لیے آگ سے چھٹکارا لکھا جائے گا، اور جب تو فجر کی نماز پڑھ لے تب بھی یہ دعا مانگا کر اگر اسی دن تیرا انتقال ہوا تو تیرے لیے جہنم سے چھٹکارا لکھا جائیگا۔ (ابوداؤد: ۲/۶۹۳)

﴿۸۱﴾ عذاب قبر سے حفاظت کے لیے ایک دعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ.

بھی ہے، جس کو روزانہ سو مرتبہ پڑھنے سے جہنم سے چھٹکارا نصیب ہوگا۔

(کنزالعمال: ج نمبر: ۳۸۹۶، ۲/۲۳۳)

﴿۸۲﴾ کفر محتاجی اور عذاب قبر سے پناہ مانگنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَ الْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ. (تین مرتبہ)

(ابوداؤد: ۲/۶۹۳)

﴿۸۳﴾ عذاب قبر سے حفاظت کی ایک اور دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ

اَلْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

نسائی میں بروایت حضرت سعدؓ منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کثرت مانگا کرتے تھے،

اور اس حدیث کے راوی حضرت سعدؓ بڑے اہتمام سے یہ دعا اپنی سب اولاد کو یاد کراتے تھے۔ (معارف القرآن ج ۵، ص ۳۱۲ بحوالہ سنن نسائی رقم ۵۴۴۵، ۵۴۹۰)

# کچھ خاص دعائیں

**۸۴ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا**

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا جس میں پانچ چیزوں کا سوال کیا گیا ہے۔

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ .

جب اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نبوت عطا فرمائی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پانچ دعائیں مانگی، جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں بیان کیا۔ اس سے معلوم ہوا کہ یہ دعا ہر بندے کو مانگتے رہنا چاہیے۔ وہ دعائیں یہ ہے:

(۱) اے اللہ میرے سینے وحوصلہ کے لیے کھول دے۔

(۲) میرے کام کو آسان کردے۔

(۳) میرے زبان کی گرہ کو کھول دے تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔

(مفہوم معارف القرآن:۶/۲۷)



## ﴿۸۵﴾ تمام مقاصد کے شروع میں یہ دعا پڑھے

وَاجْعَلْ لِيْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا. (قرطبی:۱۰/۳۱۲)

## ﴿۸۶﴾ قیامت کے روز حضور ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا. (یا کوئی بھی درود)

حضرت ابو الدرداءؓ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صبح شام دس مرتبہ مجھ پر درود شریف پڑھ لیا کریگا وہ قیامت کے دن میری شفاعت پائیگا۔ (مجمع الزوائد:۱۰/۱۲۰)

## ﴿۸۷﴾ دشمن کی نظر سے چھپے رہنے کا ایک عمل

حضرت کعبؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مشرکین کی آنکھوں سے چھپنا چاہتے تو قرآن کی تین آیتیں پڑھ لیتے تھے۔

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

1. إِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْ

آذَانِهِمْ وَقْرًا، وَ إِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْا إِذًا أَبَدًا ۝ (سورۃ کہف آیت ۵۷)



2. أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ سَمْعِهِمْ وَ أَبْصَارِهِمْ وَ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ.

(سورۃ نحل: آیت ۱۰۸)

3. أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلٰهَهٗ هَوَاهُ وَ أَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّ خَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَ قَلْبِهٖ وَ جَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشَاوَةً، فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْ بَعْدِ اللّٰهِ أَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝

(سورۃ جاثیہ: آیت ۲۳)

ترجمہ: ہم نے ڈال دیے ہیں ان کے دلوں پر پردے کہ اس کو نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں ہے بوجھ اور اگر تو ان کو بلائے راہ پر تو ہرگز نہ آئیں راہ پر اس وقت کبھی۔

یہ وہی ہیں کہ مہر کر دی اللہ نے ان کے دل پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر اور یہی ہیں بے ہوش۔

بھلا دیکھ تو جس نے ٹھہرا لیا اپنا حاکم اپنی خواہش کو اور راہ سے بچلا دیا اس کو اللہ نے جانتا بوجھتا اور مہر لگا دی اس کے کان پر اور دل پر اور ڈال دی اس کی آنکھ پر اندھیری پھر کون راہ پر لائے اس کو اللہ کے سوائے سو کیا تم غور نہیں کرتے۔ (ترجمہ شیخ الہند)

(معارف القرآن: ۵/۲۹۱، قرطبی: ۱۰/۲۶۹، ۲۷۰)

اور اس سلسلہ میں دوسرا عمل یہ بھی ہے۔

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يٰسٓ ۝ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيْمِ ۝ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ أُنْذِرَ آبَآؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ إِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝

ترجمہ: قسم ہے اس پکے قرآن کی، تو تحقیق ہے بھیجے ہوؤں میں سے۔ اوپر سیدھی راہ کے، اتارا زبردست رحم والے نے، تا کہ تو ڈرائے ایک قوم کو۔ کہ ڈر نہیں سنا انکے باپ دادوں نے، سو انکو خبر نہیں۔ ثابت ہو چکی ہے بات انہیں بہتوں پر سو وہ نہ مانیں گے۔ ہم نے ڈالے ہیں ان کی گردنوں میں طوق سو وہ ہیں ٹھوڑیوں تک پھر انکے سر اُبھر رہے ہیں۔ اور بنائی ہم نے ان کے آگے دیوار اور پیچھے دیوار پھر اوپر سے ڈھانک دیا، سو انکو کچھ نہیں سوجھتا۔ (ترجمہ شیخ الہند)

سیرت کی کتابوں میں ہے کہ آپ ﷺ جس رات کو ہجرت کے لیے نکلے تو حضرت علیؓ کو اپنے بستر پر سلا دیا (باہر دشمن آپ ﷺ کو قتل کرنے کے لیے گھیراؤ ال کر تاک میں کھڑے تھے) آپ ﷺ نے نکل کر ہاتھ میں مٹھی بھر

مٹی لی اور اللہ تعالیٰ نے دشمنوں کی آنکھوں سے آپ کو چھپا دیا، تو وہ لوگ آپ ﷺ کو دیکھ نہ پائے۔ حضور ﷺ سورۂ یاسین کی اوپر والی آیتوں کو پڑھتے ہوئے ان کے سروں پر مٹی ڈالنے لگے۔ یہاں تک کہ جب آپ ﷺ ان آیات سے فارغ ہو چکے تو کوئی آدمی بھی ایسا نہیں بچا تھا جس کے سر پر مٹی نہ پہونچی ہو۔ پھر حضور ﷺ کو جہاں تشریف لے جانا تھا وہاں پر روانہ ہو گئے۔

(تفسیر قرطبی: ۱۰/۲۶۹، ۲۷۰)

﴿۸۸﴾ جب بچہ بولنا سیکھے تو اسکو سب سے پہلے کیا یاد کرا وے

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا.

حدیث شریف میں ہے کہ بنی عبدالمطلب میں سے کوئی بچہ بولنے کے قابل ہو جاتا تو آپ ﷺ اسکو یہ آیت سکھلاتے۔ (قرطبی: ۱۰/۳۴۵)

﴿۸۹﴾ کعبہ کے پردوں سے چمٹ کر مانگنے کی دعا

يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ لَا تُزِلْ عَنِّيْ نِعْمَةً أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ.

(کنز العمال: ح نمبر: ۵۰۲۴۳، ۳۸/۲، ۶۸۴)

﴿۹۰﴾ **خوشی کے موقع کی دعا اور ناپسندیدہ چیز کے وقت کی دعا**

حدیث شریف میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو کوئی چیز خوشی کی پیش آتی تو یہ دعا پڑھتے

**اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُنْعِمِ الْمُتَفَضِّلِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ.**

اور ناپسندیدہ واقعہ پیش آنے کے وقت یہ دعا پڑھتے۔

**اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ.** (کنز العمال:۲/۶۷۱)

﴿۹۱﴾ **کھٹمل، پسو، مچھر، مکھی، حشرات الارض، بچھو سے حفاظت کی دعا**

حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ جب تم کو پسو تکلیف پہنچی دے تو پانی کا بھرا ہوا ایک پیالہ لو، پھر نیچے والی آیت سات مرتبہ پڑھ کر دم کر دو۔

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

**وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَا آذَيْتُمُوْنَا ط وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ.**

پھر نیچے والی دعا پڑھو۔

اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ فَكُفُّوْا شَرَّكُمْ وَاَذَاكُمْ عَنَّا۔

پھر پانی کو بستر کے چاروں طرف چھڑک دو، تو اسکی تکلیف سے حفاظت ہوگی (اور آرام سے رات گزاروگے)۔

افریقہ کے ایک گورنر نے حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کو کیڑے مکوڑے اور بچھوؤں کے کاٹنے کی شکایت کی تو آپ نے اوپر والی آیت صبح شام پڑھنے کی تلقین فرمائی۔ (المقاصد الحسنہ: ص:۱۴۱۹ ح نمبر:۱۲۹۰)

﴿۹۲﴾ **ایک خاص دعا جس کے پڑھنے کا گھر والوں کو پابند بنانے کا خود حضور ﷺ نے حکم دیا**

حضور ﷺ نے حضرت زید بن ثابتؓ کو نیچے والی دعا سکھائی، اور یوں حکم دیا کہ روزانہ صبح میں اپنے گھر والوں کو اس دعا کے پڑھنے کا پابند بنادو۔

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِيْ يَدَيْكَ وَمِنْكَ وَبِكَ وَاِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ اَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ اَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ فَمَشِيَّتُكَ بَيْنَ يَدَيْكَ مَا شِئْتَ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ وَمَا صَلَّيْتُ مِنْ صَلَاةٍ فَعَلٰى مَنْ صَلَّيْتَ وَمَا لَعَنْتُ مِنْ لَعْنَةٍ فَعَلٰى مَنْ لَعَنْتَ اِنَّكَ

أَنْتَ وَلِيّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِماً وَّ
أَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِيْنَ. أَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ الرِّضَا
بِالْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَ لَذَّةِ النَّظْرِ إِلَى
وَجْهِكَ وَشَوْقاً إِلٰى لِقَائِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّآءَ
مُضِرَّةٍ وَّ لَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ. أَعُوْذُ بِكَ اللّٰهُمَّ أَنْ أَظْلِمَ
أَوْ أُظْلَمَ اَوِ اعْتَدٰى أَوْ يُعْتَدٰى عَلَيَّ أَوْ اَكْتَسِبَ
خَطِيْئَةً مُّخْطِئَةً أَوْ ذَنْباً لَّا يُغْفَرْ. اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ
السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ذُوْ
الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ فَإِنِّي أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ اُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيْداً إِنِّي
أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ
لَكَ. لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَأَنْتَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُكَ
وَرَسُوْلُكَ وَأَشْهَدُ أَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ وَلِقَائَكَ حَقٌّ
وَالْجَنَّةَ حَقٌّ وَالسَّاعَةَ آتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَأَنَّكَ

تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ إِنْ تَكِلْنِي إِلٰى نَفْسِي تَكِلْنِي إِلٰى ضَيْعَةٍ وَّعَوْرَةٍ وَّذَنْبٍ وَّخَطِيْئَةٍ وَّ إِنِّي أَنْ أَثِقَ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاغْفِرْلِي ذُنُوْبِي كُلَّهُ إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ. (مجمع الزوائد: ۱۱۳/۱۰)

نوٹ: جامعہ ڈابھیل کے کتب خانہ میں اسی طرح ضَیعۃ کا لفظ ہے، اگرچہ مشہور ضُعف ہے۔

## ﴿۹۳﴾ ہر مجلس کے اخیر میں پڑھنے کی دعا

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ، وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ. وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.

(سورۂ صافات: ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲)

الگ الگ تفسیر میں امام بغوی کے حوالے سے حضرت علیؓ کا یہ قول منقول ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ قیامت کے روز اسے بھرپور پیمانے سے اجر (بدلہ اور ثواب) ملے اسے چاہیے کہ وہ اپنی ہر مجلس کے اخیر میں یہ دعا پڑھے۔

(تفسیر ابن کثیر، معارف القرآن: ۲۸۸/۷، کنز العمال: ج نمبر: ۲۹۲۲، ۱۹۳۹/۲)

الدُّعَاءُ مُخُّ العِبَادَةِ

دعا عبادت کا مغز ہے

رات دن پیش آنے والی ضروریات سے متعلق

# مسنون دعائیں

صحیح احادیث کی روشنی میں

مکاتب قرآنیہ اور مدارس دینیہ کے نصاب میں اس حصہ کو ضرور داخل کیا جائے، انشاء اللہ بہت فائدہ ہوگا، اور ہر ایمان والے مرد، عورت ان دعاؤں کو یاد کر کے پڑھنے کا اہتمام کریں۔

۱ سوکر اٹھنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ.

(بخاری شریف ۲/۹۳۴)

۲ بیت الخلاء جاتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَ الْخَبَائِثِ. (ترمذی ۱/۲)

۳ بیت الخلاء سے نکلتے وقت کی دعا

غُفْرَانَكَ... اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنِّيَ الْاَذٰى

وَ عَافَانِيْ. (ترمذی ۱/۳، ابن ماجہ ۲۶)

۴ صبح کے وقت کی دعا

اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ وَ خَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ

هٰذَا الْيَوْمِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ

الْكَسَلِ وَ الْكِبَرِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ.

(طبرانی ج ۲ نمبر: ۲۹۵، ۲/۹۲۷)

﴿۵﴾ سورج نکلتے وقت کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَقَالَنَا يَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا. (مسلم:۱/۲۷۳)

﴿۶﴾ کپڑے پہنتے وقت کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ.

جو شخص کپڑے پہنتے وقت یہ دعا پڑھے تو اس کے اگلے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(ابوداؤد:۲/۵۵۸)

﴿۷﴾ نیا کپڑا پہنتے وقت

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ أَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِهٖ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهٗ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ. (ابوداؤد:۲/۵۵۸)

﴿۸﴾ کپڑے نکالتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ.

حدیث شریف میں ہے جب تم میں سے کوئی شخص کپڑے نکالتے وقت

یہ دعا پڑھیگا، تو اس کے ستر اور جنات اور شیاطین کی آنکھوں کے درمیان پردہ ہو جائے گا۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، ح۔ نمبر: ۳۰۳۵۴، ۳۵۱/۱۵)

﴿۹﴾ شام ہوتب پڑھنے کی دعا

أَمْسَيْنَا وَ أَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَ خَيْرِ مَا فِيْهَا وَ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا فِيْهَا. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَ الْهَرَمِ وَ سُوْءِ الْكِبَرِ وَ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَ عَذَابِ الْقَبْرِ. لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

(مسلم شریف: ۳۵۰/۲)

﴿۱۰﴾ وضو شروع کرتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ . (ابن السنی، ح۔ نمبر: ۲۷، صفحہ: ۱۷)

﴿۱۱﴾ وضو کے درمیان کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي ذَنْبِي وَ وَسِّعْ لِي فِي دَارِي وَ بَارِكْ

لِي فِي رِزْقِي. (اسنادہ ضعیف. ابن السنی:۱۷)



﴿۱۲﴾ **وضو کے بعد کی دعا**

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَ أَتُوْبُ إِلَيْكَ.

جو یہ دعا پڑھیگا، تو اس پر ایک مہر لگا دی جائے گی اور عرش کے نیچے رکھ دی جائے گی اور قیامت تک نہیں کھولی جائے گی۔ (طبرانی:۳۸۸، ۲/۹۷۵)

﴿۱۳﴾ **وضو کے بعد کی ایک اور دعا**

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ. (طبرانی:۳۹۲، ۲/۹۷۷)

﴿۱۴﴾ **مسجد میں داخل ہونے کی دعا**

اَلصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوْبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.

(طبرانی: ج ـ نمبر:۳۲۳، ۲/۹۹۲، مسلم:۱/۲۴۸)

﴿۱۵﴾ **مسجد سے نکلتے وقت**

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ. (مسلم:۱/۲۴۸)

﴿۱۶﴾ اذان کے وقت کی دعا

مؤذن جب "أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ" یا اذان کا آخری کلمہ "لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ" کہے تب پڑھیں۔

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِمُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم رَسُوْلاً وَّ بِالْإِسْلَامِ دِيْنًا.

جو شخص یہ دعا پڑھے گا اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ (مسلم: ۱/۱۶۷)

﴿۱۷﴾ مغرب کی اذان کے وقت

اَللّٰهُمَّ إِنَّ هٰذَا إِقْبَالُ لَيْلِكَ وَ إِدْبَارُ نَهَارِكَ وَ أَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْ لِيْ. (ابوداؤد: ۱/۷۹)

﴿۱۸﴾ اذان کے بعد پڑھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَ الصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِيْ وَعَدْتَهُ. (بخاری شریف: ۱/۸۶)

نوٹ: اس دعا کو پڑھنے سے پہلے درود شریف پڑھ لیا جاوے۔ (ابن السنی نمبر ۹۰)

﴿۱۹﴾ ثنا:

سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَ تَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَ لَآ اِلٰهَ غَيْرُکَ. (ترمذی:۵۷/۱)

﴿۲۰﴾ التحیات:

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَ الصَّلَوَاتُ وَ الطَّيِّبَاتُ. اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ. اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ. اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ. (بخاری:۱۱۵/۱)

﴿۲۱﴾ درود شریف:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

﴿۲۲﴾ درود شریف کے بعد کی دعا :

اَللّٰھُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْلِي مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِي إِنَّکَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ. (بخاری:۱۱۵/۱)

﴿۲۳﴾ دعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُکَ وَ نَسْتَغْفِرُکَ وَ نُؤْمِنُ بِکَ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْکَ وَنُثْنِي عَلَيْکَ الْخَيْرَ، وَنَشْكُرُکَ وَلَا نَكْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ يَّفْجُرُکَ، اَللّٰھُمَّ إِيَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَإِلَيْکَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰى عَذَابَکَ إِنَّ عَذَابَکَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ. (السنن الکبریٰ للبیہقی:۵۳/۳، معمولی فرق کے ساتھ)

﴿۲۴﴾ فرض نمازوں کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ أَعِنِّي عَلٰى ذِكْرِکَ وَ شُكْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ.

حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر ارشاد فرمایا: کہ معاذ مجھے تم سے محبت ہے، پھر فرمایا: کہ اے معاذ میں تم کو تاکید کرتا ہوں کہ تم کسی بھی نماز کے بعد یہ دعا مت چھوڑنا۔ (ضرور پڑھنا)

(ابوداؤد: ج۔نمبر:۱۵۲۲، ۲۱۳/۱)

﴿۲۵﴾ فرض نمازوں کے بعد کی ایک اور دعا

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ. (کنز العمال: ج۔نمبر:۳۹۶۸، ۶۳۲/۲)

﴿۲۶﴾ گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَ خَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا. (مشکوۃ:۲۱۵/۱)

﴿۲۷﴾ گھر سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.

جو شخص اپنے گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھ لے تو اس سے کہا جاتا ہے (اللہ تعالیٰ کی طرف سے)، تیرے (توکل کی وجہ سے تیرے بڑے بڑے

کام ہو جائیں گے۔ (انسان اور جنات کے) شر سے تو محفوظ ہو گیا۔ اور شیطان اس سے دور ہو جاتا ہے۔ (ترمذی:۱۸۱/۲)



﴿۲۸﴾ گھر سے نکلتے وقت کی ایک اور دعا

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ أَنْ نَزِلَّ أَوْ نَضِلَّ أَوْ نَظْلِمَ أَوْ نُظْلَمَ أَوْ نَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا۔ (ترمذی:۱۸۱/۲)

﴿۲۹﴾ کھانا کھانے سے پہلے

بِسْمِ اللّٰهِ (مسلم:۱۷۲/۲)

﴿۳۰﴾ کھانا کھانے سے پہلے کی دوسری دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بَرَكَةِ اللّٰهِ۔ (مستدرک: ج نمبر:۷۱۶۶/۵،۱۳۶)

﴿۳۱﴾ کھانا کھانے کے بعد

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ جَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ. (ترمذی:۱۸۴/۲)

﴿۳۲﴾ کھانا کھانے کے بعد کی ایک اور دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ.

جس شخص نے یہ دعا پڑھی کھانے کے بعد تو اس کے اگلے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ (ترمذی:۱۸۲/۲)

﴿۳۳﴾ کھانا کھانے کے بعد کی ایک اور دعا

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْهِ وَاَطْعِمْنَا خَیْرًا مِّنْهُ.

(ترمذی:ح۔نمبر:۳۴۵۵، ۱۸۳/۲)

﴿۳۴﴾ پانی پینے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ سَقَانَا عَذْبًا فُرَاتًا بِرَحْمَتِهٖ وَلَمْ یَجْعَلْهُ مِلْحًا اُجَاجًا بِذُنُوْبِنَا. (طبرانی:ح۔نمبر:۸۹۹، ۱۲۱۸/۲)

﴿۳۵﴾ دسترخوان اٹھاتے وقت کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْهِ غَیْرَ مَکْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا. (بخاری:۸۲۰/۲)

﴿۳۶﴾ دودھ پینے کے بعد کی دعا

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس کو اللہ پاک دودھ پلائے وہ یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ.

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس کو اللہ پاک دودھ پلائے وہ یہ دعا پڑھے

﴿۳۷﴾ آئینہ دیکھتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ.

(طبرانی: ۴۰۳، ۹۸۳/۲)

﴿۳۸﴾ سفر میں جاتے وقت اور لوٹتے وقت کی دعا

اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ ...... سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ، وَ إِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ. اَللّٰهُمَّ نَسْئَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَ التَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى. اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَ الْخَلِيْفَةُ فِي الْأَهْلِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَ كَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَ سُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَ الْأَهْلِ.

آپ ﷺ سفر کے لیے تشریف لے جاتے تو اپنے اونٹ پر بیٹھ جاتے تب یہ دعا پڑھتے۔

اور سفر سے لوٹتے وقت یہ دعا پڑھتے اور ساتھ میں یہ دعا بھی پڑھاتے۔

آئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ. (مسلم ۱:۴۳۴)



﴿۳۹﴾ کسی شہر میں داخل ہوتے

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

جو آدمی کسی بستی میں اترے تب یہ دعا پڑھے، تو وہاں سے روانہ ہونے تک کوئی چیز اسکو نقصان نہ پہونچائیگی۔ (مسلم ۲:۳۴۷)

ساتھ میں یہ دعا بھی پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا (تین مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا، اَللّٰهُمَّ حَبِّبْنَا إِلٰٓى أَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِيْ أَهْلِهَآ إِلَيْنَا. (حصن حصین:۲۶۶)

﴿۴۰﴾ جب مصیبت پہنچے

إِنَّا لِلّٰهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ. (سورہ بقرہ آیت:۱۵۶)

﴿۴۱﴾ جب چھینک آوے

چھینکنے والا کہے..... اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ. جواب میں سننے والا کہے......

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ. تو چھینک کھانے والا اس کے جواب میں کہے......

يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ. (بخاری:۹۱۹/۲)



### ﴿۴۲﴾ سوتے وقت پڑھنے کی مسنون دعا

بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ الصَّالِحِينَ.

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی آدمی بستر پر سونے آوے تو اپنے بستر کو تہبند کے اندرونی کنارے سے جھٹک دے۔ اس لیے کہ اسکو پتہ نہیں کہ کونسی چیز (کوئی تکلیف دہ جانور) اس کے پیچھے ہے۔ پھر یہ (یعنی اوپر والی) دعا پڑھے۔ (بخاری:۹۳۵/۲)

### ﴿۴۳﴾ سوتے وقت پڑھنے کی ایک اور دعا

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا.

آپ ﷺ جب رات کو بستر پر تشریف لاتے تو اپنا ہاتھ رخسار کے نیچے رکھتے پھر یہ (یعنی اوپر والی) دعا پڑھتے۔ (بخاری:۹۳۴/۲)

### ﴿۴۴﴾ سوتے وقت پڑھنے کی ایک اور دعا

اَللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي

إِلَيْكَ وَ فَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ، وَ أَلْجَأْتُ ظَهْرِيَ إِلَيْكَ رَغْبَةً وَّ رَهْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَ نَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ.

آپ ﷺ جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو داہنی کروٹ پر لیٹ کر یہ دعا پڑھتے، فرمایا: جس شخص نے یہ دعا پڑھ لی۔ اور اسی رات اسکا انتقال ہو گیا تو وہ فطرت پر مرا۔ (بخاری: ۲/۹۳۴)

﴿۴۵﴾ **بازار میں داخل ہونے کی دعا**

لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

جو شخص یہ دعا پڑھیگا اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتے ہیں، اور دس لاکھ گناہ معاف فرماتے ہیں، اور جنت میں ایک گھر بنا دیتے ہیں۔ (ترمذی، ۲/۱۸۰)

﴿۴۶﴾ **کھانا شروع کرتے وقت بسم اللہ بھول گیا تو یہ دعا پڑھے**

بِسْمِ اللّٰهِ أَوَّلَهٗ وَ أٰخِرَهٗ. (ابن السنی: ج۔ نمبر: ۴۵۹: ص:۱۳۴)

﴿۴۷﴾ دعوت کھا کر

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ. (مسلم: ج ۲ نمبر: ۲۰۴۲)

﴿۴۸﴾ افطار کے وقت کی دعا

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ.

(حصن المسلم: ۱۰۸)

﴿۴۹﴾ کسی کے پہاں افطاری کے وقت پڑھنے کی دعا

اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَآئِكَةُ. (مسند بزار: ج ۲ نمبر: ۲۶۸، ۷۱۳/۴، ۷۴)

﴿۵۰﴾ موسم کا نیا پھل دیکھنے کے وقت پڑھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثِمَارِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَمُدِّنَا. (ترمذی: ۱۸۳/۲)

﴿۵۱﴾ مریض کی عیادت کے وقت پڑھنے کی دعا

لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ. (حصن المسلم: ۹۳)

﴿۵۲﴾ مریض کی عیادت کے وقت پڑھنے کی ایک اور دعا

اس دعا کو مریض کے سامنے سات مرتبہ پڑھے۔

أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ. (ابوداؤد:۲/۴۴۳)

﴿۵۳﴾ جب نیا چاند دیکھے

اَللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْإِيْمَانِ وَ السَّلَامَةِ وَ الْإِسْلَامِ رَبِّي وَ رَبُّكَ اللّٰهُ. (ترمذی:۲/۱۸۳)

﴿۵۴﴾ رجب کا چاند دیکھنے کے وقت کی دعا

جب رجب کا مہینہ شروع ہوتا تو اللہ کے رسول ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ رَجَبَ وَ شَعْبَانَ وَ بَلِّغْنَا رَمَضَانَ. (مسند بزار:ج۔نمبر:۶۴۹۶،۱۳/۱۱۶)

﴿۵۵﴾ بارش کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا هَنِيْئًا. (ابوداؤد:۲/۶۹۵)

﴿۵۶﴾ جب بادل گرجے

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَ لَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَ

عَافِنَا قَبْلَ ذَالِکَ. (ترمذی:۲/۱۸۳)

﴿۵۷﴾ بجلی سے حفاظت کی دعا

سُبْحَانَ الَّذِيْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَ الْمَلآئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ. (موطا مالک:۵۲۵ ہندی نسخہ)

﴿۵۸﴾ اگر بارش نہ ہوتی ہو

اَللّٰهُمَّ أَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ أَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ أَغِثْنَا. (مسلم:۱/۲۹۳)

﴿۵۹﴾ جب اپنی بستی میں بارش بہت زیادہ ہو جاوے اور قریب کی بستیوں میں بارش نہ ہوتی ہو

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَ لَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَ الظِّرَابِ وَ بُطُوْنِ الْأَوْدِيَةِ وَ مَنَابِتِ الشَّجَرِ. (مسلم:۱/۲۹۳)

﴿۶۰﴾ جب کسی کو رخصت کرے تو یہ دعا پڑھے

أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَ أَمَانَتَكَ وَ خَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ. (ترمذی:۲/۱۸۲)